قرآن پڑھنا سیکھیے

خبردار

یہ کتاب مفت تقسیم کے لئے ہے اس کی خرید و فروخت
کرنے والے گناہ گار ہوں گے۔

مرتبہ
مصباح الحق
پی ای سی ایچ ایس کراچی

Marfat.com

Ghulam Shabbir Bhatti

04931-726550

سلام کرنے کے احکام وآداب

حسبِ ذیل امور و حالات میں مشغول شخص کو سلام کرنا مکروہ ہے اور کوئی شخص ایسی حالت میں اس کو سلام کرے تو ایسے شخص پر اس کا جواب دینا واجب نہیں۔

① حالت نماز میں
② حالت ذکر میں
③ حالت خطبہ میں
④ حالت درس و تدریس میں
⑤ حالت تلاوت میں
⑥ حالت اذان میں
⑦ حالت اقامت میں
⑧ حالت دعا میں
⑨ حالت تسبیح میں
⑩ مسائل شرعیہ کے مذاکرہ اور تحقیق کے دوران
⑪ فیصلے کے دوران (قاضی کو)
⑫ کسی کے کھانے پینے کے دوران
⑬ اجنبی عورت کو
⑭ برہنہ شخص کو
⑮ تلبیہ (لبیک اللھم لبیک) پڑھنے کی حالت میں
⑯ حالت امامت میں
⑰ قضاء حاجت کے دوران
⑱ حمام میں
⑲ حالت وعظ میں
⑳ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والوں کو۔

نیز درج ذیل لوگوں کو بھی سلام کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر یہ لوگ کسی کو سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں ہے۔

① علی الاعلان فسق و فجور میں مبتلا شخص
② بھیک مانگنے والا
③ غیبت کا عادی
④ سونے والا
⑤ شطرنج اور جوا کھیلنے والا
⑥ گانے بجانے والا
⑦ کبوتر باز
⑧ پاگل
⑨ اونگھنے والا
⑩ گالی بکنے والا
⑪ بات بات پر جھوٹ بولنے والا
⑫ شرابی
⑬ زندیق
⑭ کافر

(از رد المحتار علی الدر المختار (شامی) ج ۱، ص ۴۱۴، ۴۱۵)

Marfat.com

Zeeshan Shahzad Bhatti

یہ کتاب مفت تقسیم ہوتی ہے

قرآن پڑھنا سیکھیے

درخواست

کتاب پڑھنے کے بعد کسی خواہشمند کو
پڑھنے کے لیئے دے دیجیئے یا
تقسیم کنندہ گان کو واپس لوٹا دیجیئے
تاکہ زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں
اس کار خیر میں تعاون کیلیئے
نعیم فون نمبر: 0303-7373923
یا
امتیاز فون نمبر 584638 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

یہ کتاب برائے فروخت نہیں ہے

تقسیم کنندہ گان

سیور فوڈز
گارڈن کالج روڈ راولپنڈی
فون نمبر 8-7-532556-531923

فریسکو سویٹس
K-31 مری روڈ راولپنڈی
فون نمبر 555909-551003
مل ویو پلازہ (بالمقابل سوری پارک ہوٹل) جناح ایونیو۔ بلیو ایریا اسلام آباد
فون نمبر 279705-279271

جمیل سویٹس
مجید پلازہ بینک روڈ راولپنڈی فون نمبر 567091
شالیمار پلازہ۔ جناح ایونیو ویسٹ۔ بلیو ایریا اسلام آباد فون نمبر 567091-828855

عبدالحمید
32 گراؤنڈ فلور مال پلازہ راولپنڈی
فون نمبر 580795-517001

منیر احمد جنجوعہ
153 راوی روڈ راوی پارک لاہور
فون نمبر 201855-042

محمد رضا جنجوعہ
2-957/A الجمش روڈ۔ ڈھیری حسن آباد راولپنڈی
فون نمبر 582996

راجہ منظور الحق
(ایڈووکیٹ ہائی کورٹ) راجپوت ہاؤس۔ اڈمس روڈ نمبر 2 طارق آباد۔ راولپنڈی
فون نمبر 521948-521013-552342-73227

شیخ فراز فضل
(مشیر انکم ٹیکس) ثمر پلازہ۔ چاندنی چوک۔ راولپنڈی
فون نمبر 840722-453303

Marfat.com

چوہدری محمد نواز
گلی نمبر 4 کوثر کالونی ڈھوک چراغدین راولپنڈی
فون نمبر 518792

مرزا محمد ریاض
301/D لین نمبر 2 پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584510-567685

بابو شیخ محمد افضل اینڈ برادرز
خرم فلور اینڈ جنرل ملز ویسٹریج راولپنڈی
فون نمبر 474956-860955

حاجی وزیر محمد
دہلی کریانہ سٹور صدر بازار راولپنڈی
فون نمبر 582742-563305

حاجی غلام رسول
اللطیف کیمسٹ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر 416088-421691

شاہین ہومیو
سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 214808-812842-824759

بیسٹ پرائس شاپنگ سنٹر
بلاک نمبر 7، مرکز F-6 سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 270062-270063

چوہدری محمد نسیم
46/F-3 لالہ زار کالونی راولپنڈی
فون نمبر 513287-513690

امتیاز حسین ملک
CB-183 لین نمبر 3، پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584638

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے دو حصوں میں چھاپی گئی تھی۔ اب دونوں حصوں کو ملا کر اضافہ اور ترمیم کے ساتھ نئی شکل میں پیش کی جا رہی ہے۔

اس کتاب میں اردو کی مدد سے قرآن پڑھنا سکھایا گیا ہے یہ کتاب ان بالغوں کے لیے بہت مفید ہے جنہوں نے بچپن میں قرآن نہیں پڑھا، یا پڑھ کر بھول گئے ہیں۔ مدرسوں کے طالب علم بھی جو اُردو پڑھنا جانتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

موجودہ دور میں دُنیا میں تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہوا ہے۔ مغرب میں تقریباً ہر مضمون کی کتابیں TEACH YOURSELF کی بنیاد پر لکھی گئی ہیں جن کے وسیلے سے طالب علم بغیر کسی استاد کی مدد کے اس مضمون میں دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب اسی سمت ایک کوشش ہے۔

اس قسم کی کتاب کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کہ بہت سے بالغ ایسے ہیں جو قرآن پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن یا تو اُستاد ملنے میں مشکل پیش آتی ہے یا پھر وہ استاد پرانے طریقے سے پڑھاتا ہے جس کے لیے کئی سال

Marfat.com

درکار ہوتے ہیں اور ایک بالغ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اتنا وقت نہیں نکال سکتا۔

عربی عبارت کے نیچے اردو میں تلفّظ دیا ہوا ہے۔ اس کی مدد سے عربی الفاظ کو پڑھیے۔ جن لفظوں کے نیچے خط لگائے گئے ہیں ان پر خاص توجہ دیجئے۔

پھر اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ لیجئے اور اردو کی مدد کے بغیر عربی الفاظ پڑھیئے۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھئے اور مقابلہ کیجئے کہ آپ نے صحیح پڑھا ہے یا نہیں۔

کتاب کے آخری حصے میں ایک مکمل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طریقے سے اردو کو ڈھانپ کر اپنا امتحان لیجئے۔ اگر کہیں غلطی ہو تو اس قاعدے کی مشق کیجئے جس میں غلطی ہوئی ہو۔

دُعاگو

مصباح الحق

K-85 بلاک 2 پی، ای، سی، ایچ، ایس
کراچی

Marfat.com

پہلا سبق (۱) حروف

عربی میں انتیس ۲۹ حروف ہیں۔ آپ اُن سے خوب واقف ہیں۔ کیونکہ یہ سب حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں سوائے اس کے کہ اردو میں جن حروف کے نام ہم "بے" سے لیتے ہیں عربی میں انہیں "الف" سے ادا کرتے ہیں مثلاً ب کو اردو میں "بے" اور عربی میں "با" پڑھتے ہیں۔

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ہمزہ	ی یا	

Marfat.com

۲۔ تلفظ: ہر ملک کے لوگ چاہے وہ انگریز ہوں یا عرب اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہو سکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیے۔ لیکن عربوں کا تلفظ زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے اس لیے دستور یہ ہے کہ قرآت کے امام جو گزرے ہیں۔ ان کی روایت کو قائم رکھا جائے۔ ایسے دس امام مستند ہیں اور ہر ایک کے دو راوی ہیں۔ اس طرح قرآت کی بیس قسمیں مستند مانی جاتی ہیں۔ اس سے قرآت کے فن کی وسعت کا اندازہ ہو سکتا ہے جس کو خدا توفیق دے وہ ان میں سے کسی ایک روایت پر قرآت کی تعلیم حاصل کر کے قاری بن سکتا ہے۔

ہر مسلمان کے لیے تلاوت ضروری ہے۔ قاری بننے کے لیے نہ تو اس کے پاس وقت ہے اور نہ اتنے استاد قاری موجود ہیں۔ جو کروڑوں آدمیوں کو تعلیم دے سکیں۔ اس لیے ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی فنی معاملے کو بناوٹ بنائے بغیر خدا کے کلام کی تلاوت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں۔

(۱) جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔

(۲) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

۳۔ حُروف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اردو میں ہیں۔ لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

د	الگ لکھی ہوئی د اردو کی طرح ہوتی ہے ملی ہوئی د آگے سے مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔ دعوت عید
ر	الگ لکھا ہوا ر دو طرح کا ہوتا ہے۔ ملا ہوا ر بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔ راحت راحت عرض شرط
ک	اگر ک کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل مختلف ہوتی ہے۔ اردو میں: مالک — عربی میں: مالك

Marfat.com

لا	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	لا
لا	حصّہ نمبر ۱ کو ’ل‘ مانا جاتا ہے۔ حصّہ نمبر ۲ کو ’الف‘ مانا جاتا ہے۔	
م	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	مـ
ہ	اردو میں ب اور ہ کو ملاتے ہیں:	بہ
	عربی میں لکھیں گے:	بـہ

لفظ کے بیچ میں یا شروع میں ہ یہ شکلیں اختیار کرسکتی ہے:

هُمْ (ہم) بِهِمْ (ب ہم) لَهُمْ (ل ہم)

ت	اگر گول ہ پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ ت کی آواز دے گی: اٰیَة (آیت)	ة
ی	اِسے بڑی ے کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی ے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے۔	

Marfat.com

۲۔ زیر: زیر حرف کے نیچے لگتا ہے۔

سِ لِ

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔

لی۔۔ لمبی آواز لِ چھوٹی آواز

عربی میں بڑی ے کی آواز نہیں ہے۔ اِس لیے زیر لگاتے وقت لی کی آواز کو چھوٹا کریں۔

اِبِلِ	اَذِنَ	وَلِیَ
اِ بِ لِ	اَ ذِ نَ	وَ لِ یَ

۳۔ پیش: پیش حرف کے اوپر لگتا ہے۔

رُ سُ

"و" کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے۔

مُو۔ لمبی آواز مُ چھوٹی آواز

پیش کی آواز کو "و" کی طرح کھینچنا نہیں چاہئے۔

خُذُ	رُسُلُ	قُتِلَ
خُ ذُ	رُ سُ لُ	قُ تِ لَ

Marfat.com

۴۔ اعراب

ا اعراب زبر، زیر، پیش وغیرہ علامتوں کو کہتے ہیں۔
اُردو میں ہم سب حرفوں پر اعراب نہیں لگاتے۔ لیکن قرآن میں تمام حروف پر اعراب ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت آسانی ہوتی ہے

زبر — زبر حرف کے اوپر لگتا ہے۔

جَ بَ

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے۔

جا۔ لمبی آواز جَ چھوٹی آواز

زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہیئے۔
بَجَا کو باجا پڑھیں تو غلط ہوگا۔

تَرَ شَجَرَ خَطَبَ

تَ رَ شَ جَ رَ خَ طَ بَ

فَعَلَ قَدَرَ کَسَبَ

فَ عَ لَ قَ دَ رَ کَ سَ بَ

Marfat.com

۵۔ ایک حرفی ٹکڑے :

ہم نے ابھی تک جن لفظوں کو پڑھا ان میں ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش تھا۔ ایسے سب حرف الگ الگ رہتے ہیں۔ اس طرح لفظ ایک ایک حرف والے ٹکڑوں میں تقسیم ہوجاتا ہے۔

سَمِعَ	فَلَقِ	رَجُلُ
سَ مِ عَ	فَ لَ قِ	رَ جُ لُ
اَحَدُ	خُلِقَ	تَذَرُ
اَ حَ دُ	خُ لِ قَ	تَ ذَ رُ
بَقَرِ	عَمِلَ	قُتِلَ
بَ قَ رِ	عَ مِ لَ	قُ تِ لَ
كُتُبُ	خَشِيَ	مَلِكَ
كُ تُ بُ	خَ شِ يَ	مَ لِ كَ

Marfat.com

۶۔ دُو حرفی ٹکڑے: اگر کسی حرف پر 'جزم' کا نشان ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر دُو حرفی ٹکڑا بناتا ہے۔

جَزم کا نشان چھوٹی سی 'دال' کی طرح ہوتا ہے۔

لَمْ ل پر زبر ہے اور م پر جزم ہے۔ پس ل اور م مل جائیں گے۔

لَمْ	مِنْ	قُلْ
لَم	مِن	قُل
كُمْ	قَدْ	هِمْ
كُم	قَد	هِم

صَلْ	طِبْ	لَكْ	عِنْ
دُبْ	نَكْ	جِدْ	ظُلْ
مَغْ	غِلْ	مُرْ	تَدْ

Marfat.com

اب آپ کو ۲ حرفی ٹکڑے پڑھنے آگئے۔ ان کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھیے:

مَرْقَدْ	بِدْعَتْ	غُرْبَتْ
مَرْ قَدْ	بِدْ عَتْ	غُرْ بَتْ
مَرْكَزْ	خِدْمَتْ	قُرْبَتْ
مَرْ كَزْ	خِدْ مَتْ	قُرْ بَتْ
عَرْفَهْ	صَدْمَهْ	مِدْحَتْ
عَرْ فَهْ	صَدْ مَهْ	مِدْ حَتْ
اِرْجِعْ	يُوْلَدْ	اِرْحَمْ
اِرْ جِعْ	يُوْ لَدْ	اِرْ حَمْ
فُرْقَتْ	مُدْغَمْ	نَزْلَهْ
فُرْ قَتْ	مُدْ غَمْ	نَزْ لَهْ

Marfat.com

۷۔ ٹکڑے کرنا

اب آپ ایک حرفی اور دو حرفی ٹکڑوں کو پہچان گئے۔
کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اُس سے اگلے حرف پر نظر ڈالو۔

(۱) اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہے تو یہ پہلے حرف سے ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا ہو جائے گا۔

قَلْت: ق سے اگلے حرف پر جزم ہے پس 'ق' اور 'ل' ملیں گے اسے پڑھیں گے قَلْ تَ۔

(۲) اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اُس سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے بلکہ اپنی کوئی حرکت ہے تو ظاہر ہے کہ یہ حرف نہیں مل سکتا۔ پس پہلا حرف ایک حرفی ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا۔

لَکُمْ: لَ سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے۔ پس یہ لَ سے نہیں مل سکتا اور پہلا ٹکڑا ہوگا: لَ

اب کُ سے اگلے حرف "م" پر جزم ہے۔ پس کُ اور م ملیں گے: کُمْ (لَ کُمْ)

Marfat.com

لفظ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا چاہیے:

فَقُلْ	بِسْمِ	لِمَنْ
فَ قُلْ	بِسْ مِ	لِ مَنْ
ضِعْفُ	تَكُنْ	فَلَكُمْ
ضِعْ فُ	تَ كُنْ	فَ لَ كُمْ
رَحْمَةً	اَعْلَمُ	نَعْبُدُ
رَحْ مَ تً	اَعْ لَ مُ	نَعْ بُ دُ
اُنْزِلَ	اَنْعَمْتَ	شَجَرَةِ
اُنْ زِ لَ	اَنْ عَمْ تَ	شَ جَ رَ تِ
بِحَمْدِكَ	كَعَصْفٍ	
بِ حَمْ دِ كَ	كَ عَصْ فٍ	

Marfat.com

اب تک آپ کی آسانی کے لئے لفظوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے دکھایا گیا ہے۔ اب آپ اپنے دل میں ٹکڑے کیجئے:

کسی لفظ کو جلدی سے پورا ادا نہ کیجئے۔ اس میں غلطی ہونے کا ڈر ہے۔ ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے۔ لفظ کے ٹوٹنے کا فکر نہ کیجئے۔ تھوڑی مشق کے بعد روانی آجائے گی۔

مشق نمبر ۱

خَبِيْرٌ	خَلَقْتَ	خَلَقْتُ
خَ بِيْ رٌ	خَ لَقْ تَ	خَ لَ قْتُ
اَكْمَلْتُ	مَلَكَتْ	لِلْكُتُبِ
اَكْ مَلْ تُ	مَ لَ كَتْ	لِلْ كُ تُ بِ
اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْذِرْهُمْ
اَنْ ذَرْ تَ هُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْ ذِرْ هُمْ

Marfat.com

يَخْرُجُ	اَخْرَجْتِ	حُشِرَتْ
يَخْ رُ جُ	اَخْ رَجْ تِ	حُ شِ رَتْ
اَنْقَضَ	لَعْنَةٌ	وَسَطْنَ
اَنْ قَ ضَ	لَعْ نَ تٌ	وَ سَطْ نَ
يُوَسْوِسُ	فَرَغْتَ	يَحْسَبُ
يُ وَسْ وِسُ	فَ رَغْ تَ	يَحْ سَ بُ
اَثَرْنَ	نُتِحَتْ	لِتُنْذِرَ
اَ ثَرْ نَ	نُ تِ حَتْ	لِ تُنْ ذِ رَ
اَهْلَكْتُ	اِرْتَبْتُمْ	جَعَلْتُمْ
اَهْ لَكْ تُ	اِرْ تَبْ تُمْ	جَ عَلْ تُمْ
اَلْحَمْدُ	نَعْبُدُ	سُطِحَتْ
اَلْ حَمْ دُ	نَعْ بُ دُ	سُ طِ حَتْ

Marfat.com

دوسرا سبق۔ ا ؍ و ی

آپ نے دیکھا کہ عربی پڑھنے اور اُردو پڑھنے میں کوئی فرق نہیں۔ سب حروف اردو کی طرح مل رہے ہیں۔

ا و ی

یہ تینوں حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے بارے میں چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

ا۔ الف

زبر والا حرف الف سے ملے تو قاعدے کے مطابق الف پر جزم ہونا چاہیئے۔ لیکن جزم نہیں لگایا جاتا۔

مَا قَالَ جَعَلْنَا

مَا قَالَ جَ عَلْ نَا

اگر الف پر جزم لگا دیا جائے تو جھٹکے سے آواز نکلے گی جیسے ہچکی آتی ہے۔ اس آواز کو ہم اردو اشارہ میں × سے ظاہر کریں گے

فَاْ اِقْرَاْ

فَ× اِقْ رَ×

Marfat.com

۲ - ہمزہ ء

الف اور ہمزہ ایک ہی آواز کی دو شکلیں ہیں۔ اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ تو اسی طرح جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔ جس طرح الف پر جزم لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

شِئْتَ   يَأْخُذُ

شِ × تَ   يَ × ءْ خُ ذُ

ہمزہ کسی حرف سے ملے تو الف کی آواز دیتا ہے: اسی لئے اگر الف کسی حرف سے ملے تو قاری اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

اِنْ   ءِنْ

الف نون زیر اِن   ہمزہ نون زیر اِن

جِئْتِ   لَئِنْ   يَأْمُرُ

جِ × تِ   لَ اِنْ   يَ × مُ رُ

Marfat.com

۳۔ واؤ

اگر کوئی پیش والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو دونوں میں ایک ہی آواز ہوتی ہے۔

قَالُوْ	كَانُوْ	اَقْسَمُوْ
قا لُو	کا نُو	اَق سَ مُو

اگر کوئی زبر والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اُردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

سَوْ — اردو میں اس کو پڑھیں گے : سَو
عربی میں اس کو پڑھیں گے : ساؤ

يَوْمَ	قَوْمِ	لَوْكَانَ
یاؤ مَ	قاؤ مِ	لاؤ کا نَ
تَوْبَةُ	فَوْقَهُمْ	نَادَوْ
تاؤ بَ تُ	فاؤ قَ ہُم	نا داؤ

Marfat.com

۴ - ی

عربی میں چھوٹی 'ی' اور بڑی 'ے' کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ صرف چھوٹی 'ی' کی آواز نکلتی ہے۔

فِیْ	فِےْ	لَدَیْ	لَدِےْ
فِی	فِی	لَ دِی	لَ دِی

اگر کوئی زبر والا حرف 'ی' سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

کَے — اردو میں اس کو پڑھیں گے: کَے
عربی میں اس کو پڑھیں گے: کائی

کَیْفَ	خَیْرٌ	بِغَیْرِ
کائی فَ	خائی رٌ	بِ غائی رِ

عَلَیْهِ	اِلَیْكُمْ	اَیْدِیْهِمْ
عَ لائی هِ	اِ لائی کُم	آئی دِی هِم

Marfat.com

۵ ــــ دوسرے سبق کا خلاصہ

۱۔ دو حرفوں کو ملانے کے لیے جزم ضروری ہے۔ لیکن الف سے ملنے کے لیے جزم نہیں لگتا۔

جَدْ جَا لَمْ لَا

جَدَ جا لَم لا

۲۔ اگر الف پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

يَأْتِكَ اِقْرَأْ

يَ × تِ كَ اِق رَ ×

۳۔ اسی طرح اگر ہمزہ (ء) پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی

بِئْسَ جِئْتِ

بِ × سَ جِ × تِ

Marfat.com

۴۔ زبر والا حرف "و" سے ملے تو اُردو سے مختلف آواز نکلتی ہے:۔

قَوْلُ فَوْقَهُمْ

قَاؤُ لُ فَاؤُ قَ هُمْ

۵۔ زبر والا حرف "ی" سے ملے تو اُردو سے مختلف آواز نکلتی ہے:۔

كَيْفَ يَدَيْ

كَائِ فَ يَ دَائِ

عربی میں بڑی "ے" بھی چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے۔

اِذَا اِقْرَاْ شِئْتَ

اِ ذَا اِق رَ × شِ × تَ

لَوْلَاكَ بَيْنَ لَذِے

لَاؤُ لَا كَ بَائِ نَ لَ ذِی

Marfat.com

مشق نمبر ۲

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَن عَم تَ عَ لَائِ هِم	وَلَسَوْفَ وَ لَ سَاؤُ فَ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

لَم يَ لِد دَ لَم يُو لَد

اَلَمْ تَرَكَيْفَ اَلَم تَ رَ كَائِ فَ	اِهْتَدَوْ اِه تَ دَاوْ

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

وَ اَ رِ نَا مَ نَا سِ كَ نَا وَ تُب عَ لَائِ نَا

مَالَمْ يَاْتِكَ مَا لَم يَ × تِ كَ	وَلَبِئْسَ وَ لَ بِ × سَ

Marfat.com

اُردو کی عبارت میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچے گئے ہیں اُن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

جَعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ جَ عَل نَا مُس لِ مائِ نَ	لَوْ كَانُوْ لَاؤ كَا نُو
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ فَ لَم یَ کُ یَن فَ عُ ھُم اِی مَا نُ ھُم	
كَيْفَ خُلِقَتْ کائِ فَ خُ لِ قَت	تَوَاصَوْ تَ وَا صَاؤ
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ فَ لَا یَح زُن کَ قَاؤ لُ ھُم	
لَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ لَ قَد اُو حِ یَ اِلائِ کَ	بِاَسْكُمْ بَ x سْ کُم

Marfat.com

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بَلْ اَكْ ثَ رُ هُمْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ فَ اَشَا رَتْ اِلَائْ هِ	اَوْحَيْنَا اَوْ حَائْ نَا
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ وَ لَ ئِنْ صَ بَرْ تُمْ	لَهُوَ خَيْرٌ لَ هُ وَ خَائْ رٌ
يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا يَا وْ مَ يَ x تُوْ نَ نَا	شِئْتَ شِ x تَ
لَا رَيْبَ فِيْهِ لَا رَائْ بَ فِيْ هِ	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ اَلْ يَاوْ مَ نَخْ تِ مُ

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

Marfat.com

تیسرا سبق۔ خالی حروف

اُردو میں عربی کے کئی الفاظ روزمرہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیچے ایک لفظ دیا ہوا ہے:

بالکل

اُردو کے قاعدے سے اِس لفظ کا تلفظ ہونا چاہیے "بال کُل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں " بِل کُل"، کیونکہ عربی میں اس لفظ کو اس طرح لکھتے ہیں:

بِالْكُلّ

عربی کا ضروری قاعدہ ہے کہ:

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ بالکل خالی ہو، تو وہ حرف خاموش رہے گا۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں۔

یہاں الف خالی ہے اِس لئے "ب" سیدھی "ل" سے مِل جائے گی۔ ب ل زیر بِلْ

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی خالی حروف ہیں ہم ان کو چھوڑ دیتے ہیں :-

فِی الْفَوْرِ   بِالْجَبْرِ

فِلْ فَوْ رِ   بِلْ جَبْ رِ

یہ قاعدہ صرف ایک صورت میں نہیں لگتا :

جیسے مَا جَا لَا وغیرہ

یہاں الف خالی ہے لیکن آواز دیتا ہے۔

لیکن اگر اگلے حروف پر جزم ہو تو یہ الف بھی خاموش ہوگا۔ جیسے :

فَاعْدِلُوْ

فَعْ دِ لُوْ

۱۔ معمولی حالات میں ف الف زبر" فا" پڑھا جاتا۔

۲۔ لیکن یہاں اگلے حرف" عین" پر جزم ہے تو" ف" براہ راست" ع" سے مل جائے گا۔

خالی الف کو پڑھتے وقت دونوں باتیں سامنے رکھیں

Marfat.com

لَا رَيْبَ لا رائِ بَ	فَاصْبِرُوْ فَصْ بِرْ رُوْ
صِرَاطَ صِ را طَ	وَادْخُلِیْ وَدْ خُ لِیْ

الف کے علاوہ اگر 'ی'، 'و'، 'ل' خالی ہوں تو ان حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں۔ جیسے

بِالْغَیْبِ بِلْ غَیْ بِ	مِنَ الْاَجْدَاثِ مِ نَلْ اَجْ دا ثِ
فِی الْفُلْكِ فِلْ فُلْ كِ	اِلَی الْاَذْقَانِ اِلَلْ اَذْ قا نِ
ذُو الْجَلَالِ ذُلْ جَ لا لِ	یُؤْمِنُوْنَ یُ x (واؤ خالی ہے)

Marfat.com

مشق نمبر ۳

عَبۡدُ الۡحَقۡ عَبۡ دُلۡ حَقۡ	فِی الۡفَوۡرِ فِلۡ فَاوۡ رِ
ذُو الۡعَصۡفِ ذُلۡ عَصۡ فِ	وَادۡخُلُوا الۡبَابَ وَدۡ خُ لُلۡ بَا بَ
فِی الۡاَرۡضِ فِلۡ اَرۡ ضِ	فَاعۡدِلُوۡ فَعۡ دِ لُوۡ

وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ

وَ اَ قِیۡ مُلۡ وَزۡ نَ بِلۡ قِسۡ طِ

فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ

فَ هِ یَ اِ لَلۡ اَذۡ قَا نِ فَ هُمۡ

Marfat.com

آپ کی مدد کے لئے تیر کے نشان لگائے گئے تھے۔
اب آپ خود خالی حرفوں کو چھوڑ کر پڑھیں:

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

لَا تُفْ سِ دُوْ فِلْ اَرْ ضِ

لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ

لَا تُخْ سِ رُلْ مِیْ زَا نَ

فَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ

فَ وَا حِ شِ وَلْ بُهْ تَا نِ وَلْ مَ عَا صِیْ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ذُلْ جَ لَا لِ وَلْ اِكْ رَا مِ

لَا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ

لَا تَطْ غَوْ فِلْ مِیْ زَا نِ

Marfat.com

چوتھا سبق ـ کچھ اور اعراب

۱۔ کھڑا زبر: یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔
یہ الف کی آواز دیتا ہے۔

کِتٰبَ سَلٰمُ اٰدَمَ

کِ تا بَ سَ لا مُ آ دَ مَ

۲۔ کھڑا زیر: یہ بھی سیدھا ہوتا ہے اور حرف کے نیچے لگتا ہے۔ یہ "ی" کی آواز دیتا ہے۔

بِہٖ ھٰذِہٖ اَلِفٖ

ب ہی ھا ذِ ہی اِی لا فِ

۳۔ کھڑا پیش: یہ اس شکل کا ہوتا ہے: ٗ
یہ واؤ کی آواز دیتا ہے۔

لَہٗ عَبْدُہٗ نَفْسُہٗ

لَ ہو عَب دُ ہو نَف سُ ہو

Marfat.com

عَلٰی اِلٰی عِیْسٰے

عَ لَا (یٰ خالی) اِ لَا عِی سَا

قُرْاٰنُ ذٰلِکَ اٰتٰکَ

قُرْ آ نُ ذَا لِ کَ آ تَا کَ

مِثْلِهٖ دُوْنِهٖ اٰیٰتِهٖ

مِث لِ ہی دُو نِ ہی آ یَا تِ ہی

سٰحِرٌ اَطْعَمَهٗ كَذِبُهٗ

سَا حِ رُ اَطْ عَ مَ ہُو کَ ذِ بُ ہُو

بَعْدِهٖ اِیْمَانَهٗ لِقَوْمِ

بَع دِ ہی اِی مَا نَ ہُو لِ قَ وْ مِ

فَمَالَهٗ اَصْحٰبُ

فَ مَا لَ ہُو اَص حَا بُ

Marfat.com

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ذَا لِ كَلْ كِ تَا بُ لَا رَائِ بَ فِىْ هِ

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ	بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
فِلْ مُ نَا فِ قِىْ نَ	بَا ءُ هُوْعَ نِلْ قَاْوْ مِ
مِنْ اٰهْلِهٖ	مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
مِنْ اَهْ لِ هِىْ	مَا اَغْ نَا عَنْ هُ مَا لُ هُوْ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ

وَلْ مُ جَا هِ دُوْ نَ فِىْ سَ بِىْ لِ هِىْ

اِلٰهِ مُوْسٰى	فِى الْحَيٰوةِ
اِ لَا هِ مُوْ سَا	فِلْ حَ يَا تِ

وَامْرَاَتُهٗ

وَمْ رَ اَ تُ هُوْ

Marfat.com

۴۔ مَد

مَد اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً آج، آم
جس حرف پر مَد لگے اس کی آواز لمبی کھینچی جاتی ہے۔
مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں : ~ اور ~

شَآءَ	عَلٰٓى	قَالُوٓا
شا…ءَ	عَ لا…	قا لُو…
شا لمبا کھنچا	لا لمبا کھنچا	لُو لمبا کھنچا

قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آتے ہیں۔ ہم ان کو ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں۔ اگر کسی حرف پر مَد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔

الٓمّٓ پڑھیں گے : الف لا… م | می… م
ل اور م پر مَد ہے۔ اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

حٰمٓ پڑھیں گے : حا | می… م
م پر مَد ہے اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

صٓ پڑھیں گے : صوا… د

Marfat.com

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

قُلْ يَا اَهْ لَلْ كِ تَا بِ

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ	مَاجَآءَ هُمْ
وَ هَبْ نَا لَ هُوْ اِسْ حَاقَ	مَا جَا... ءَ هُمْ
كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	هُوَالَّذِيْٓ اَنْزَلَ
كَا نُوْ... اِ ذَا قِيْ لَ لَ هُمْ	هُ وَلْ لَ ذِيْ... اَنْ زَ لَ

هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

ھَا ذَا لَ هُوَلْ بَ لَا... ئُلْ مُ بِيْ نُ

جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑا الف لٰ سے ذرا ہٹ کر لگایا گیا ہے۔
کھڑے زبر پر مد بھی ہے اس لئے کھینچ کر پڑھیں گے۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَ قَ ضَيْ نَا... اِلَا بَ نِيْ... اِسْ رَا... ئِيْ لَ

Marfat.com

مشق نمبر ۴

اَوْلِيَآءَ	اُولٰٓئِكَ	طَآئِفَةٌ
آ وْ لِ يَا...ءَ	اُ لا...ءِ كَ	طا...ءِ فَ تُ
خَلَقْنٰكُمْ	صٰلِحٰتِ	اَهْدٰى
خَ لَقْ نَا كُمْ	صَا لِ حَا تِ	اَهْ دَا
اَذَاعُوْبِهٖ	اِلٰفِ	اٰيٰتِهٖ
اَ ذَا عُوْ بِ هِيْ	اِىْ لَا فِ	آ يَا تِ هِيْ
عَبْدُهٗ	دَاوٗدَ	خَلَقَهٗ
عَبْ دُ هُوْ	دَا وُوْ دَ	خَ لَ قَ هُوْ
عٓسٓقٓ	طٰهٰ	يٰسٓ
عَا ئِى...نْ/سِى...نْ/قَا...فْ	طَا/هَا	يَا/سِى...نْ

Marfat.com

مَلٰٓئِكَتِهٖ | ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
م لا... ءِ ک تِ ہی | ذا لِ کل کِ تا بُ

هٰٓؤُلَآءِ | فَوْقَ عِبَادِهٖ
ها... ءُ لا... ءِ | فاؤ قَ عِ با دِ ہی

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
یُ × مِ نُو نَ بِ ما... اُن زِ لَ اِ لائ کَ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ
وَ لا... اَن تُم عا بِ دُو نَ ما... اَع بُ دُ

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ | سَمٰوٰتِ وَالْاَرْض
ما لَ ہو... اَخ لَ دَ ہو | سَ ما وا تِ وَل اَر ضِ

بِيَمِيْنِهٖ
بِ يَ مِی نِ ہی

Marfat.com

جَا ئِیْ ءَ الف خالی ہے
جِی ءَ ج، ی سے ملے گا

تُؤْ مِنُوْنَ
تُ x (واؤ خالی ہے)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
ذَالِ كَلْ كِ تَابُ	وَ عَ لَا... اَبْ صَا رِ هِمْ

يٰدَاوٗدُ	اِلٰفِهِمْ	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ
يَا دَا وُو دُ	اِى لَا فِ هِمْ	يَا بَ نِى... آ دَ مَ

صَلٰوةُ	صَلٰوةٌ	زَكٰوةُ
صَ لَا تُ	صَ لَ وَاتٌ	زَ كَا تُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	مِائَةَ
ذُلْ فَضْ لِلْ عَ ظِى مِ	مِ ءَ تَ

بِهٖ	مَعَهٗ	بَعْدِهٖ
بِ هِى	مَ عَ هُوْ	بَعْ دِ هِى

Marfat.com

يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَا × مُ رُوْنَ بِلْ مَعْ رُوْفِ وَيَنْ هَاْ ءُ نَ عَ نِلْ مُنْ كَ رِ

يَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

يَا × تُوْ كُمْ مِنْ فَاْوْ رِهِمْ هَاْ ذَاْ يُمْ دِدْ كُمْ

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ثَ وَاْ بَلْ آ خِ رَتِ نُ × (وَاْوْ خَالِیْ) تِ ہِیْ

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

يَاْ وُ مَ نَبْ طِ شُلْ بَطْ شَ تَلْ كُبْ رَاْ

حُسْنَيَيْنِ   اَفَعَيِيْنَا

حُسْ نَ يَاْ ئُ يِنِ   اَ فَ عَ يِيْ نَا

مُسْتَهْزِءُوْنَ   سَيُنْغِضُوْنَ

Marfat.com

پانچواں سبق ——— وقفہ

عربی میں جب کوئی جملہ ختم ہوتا ہے تو ایک نشان بنا دیا جاتا ہے : ○

اس کو آیت کہتے ہیں۔ جملہ ختم ہونے کے بعد وقفہ ضروری ہے۔ یعنی تھوڑا ٹھہرنا چاہیئے۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے کے لئے نشان ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر اگلے صفحوں میں آئے گا۔

قرآن شریف میں وقفہ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو اُڑا دیتے ہیں۔ تاکہ وہ حرف آگے نہ مل سکے، اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔

تَعْلَمُوْنَ ○ تَعْ لَ مُوْن	آخری حرف 'ن' پر زبر ہے۔ اس زبر کو اُڑا دیا۔ اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملا دیا۔

آیت نہ ہو تو تَعْ لَ مُوْنَ	آیت ہو تو تَعْ لَ مُوْن

Marfat.com

مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ ○

مَا لَ ہُو... اَخْ لَ دَہ

آخری ہ پر سے کھڑا پیش اُڑا دیا۔ دَہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَۃُ ○

وَ مَا... اَدْ رَا كَ مَلْ عَ قَ بَہ

اگر ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنایا گیا ہو تو آیت سے پہلے یہ نقطے اُڑ جاتے ہیں اور صرف ہ کی آواز نکلتی ہے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

وَ اِ لَل اَرْ ضِ كَا ئِ فَ سُ طِ حَتْ

ت پہلے ہی لگا ہوا ہے۔ حَت۔ ایسا ہی رہے گا۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

صُ حُ فِ اِب را ھی مَ وَ مُو سَا

ے خالی ہے اور سا مکمل ہے۔ پس 'سا' ہی رہے گا۔

Marfat.com

۱۔ مندرجۂ ذیل علامات پر وقف ضروری ہے:

○ ط م

○	یہ پوری آیت کی نشانی ہے۔ یہاں وقف ضروری ہے۔
ط یا ○ط	یہ وقف مطلق ہے۔ یہاں وقف ضروری ہے۔
م	یہ وقفِ لازم ہے۔ وقف ضروری ہے ورنہ معنی غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ مندرجۂ ذیل علامت پر وقف اختیاری ہے۔

ج (یہ وقف جائز ہے)

ج یا ○ج	وقف کرنا یا نہ کرنا آپ کی مرضی پر ہے۔
قف	یہاں تھوڑا ٹھہر جانا چاہیئے۔

۳۔ نیچے دی ہوئی علامات پر وقف نہیں ہوتا۔

لا ز س ق ص وغیرہ

Marfat.com

اب مختلف علامات کی مثالیں دیکھئے :-

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ط	وقف کرنا ہے۔ لیکن آخری حرف پر پہلے ہی جزم ہے۔ وَلَمْ يُوْ لَدْ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ط	وقف کرنا ہے۔ ہ کا کھڑا پیش اُڑ گیا۔ نَ سِ یَ خَلْ قَہٗ
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	وقف لازم ہے۔ ۃ کے نقطے اور زیر اُڑ جائیں گے۔ اَص حا بَل قَر یَہ
اَرْضُ الْمَيْتَةُ ج (وقف اختیاری)	اگر وقف نہ کریں تو :- اَر ضُل مَے تَ تُ اگر وقف کریں تو :- اَر ضُل مَے تَہ
رِزْقَهٗ لا فَيَقُوْلُ	لا پر وقف نہیں کرنا ہے۔ رِزْقَ ہُوْ فَ یَ قُوْلُ

۝ع یہاں رکوع ختم ہوتا ہے۔ وقف کیا جائے گا۔

اگر دو علامتیں ہوں مثلاً مج تو اوپر کی علامت مانی جائے گی۔

اس قاعدے کے مطابق ۝لا پر وقف نہیں ہونا چاہیے۔

لیکن بعض قاری ۝لا پر بھی وقف کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

آیئے! ذرا دُہرالیں :-

۱۔ ○ ط م پر وقفہ ضروری ہے۔

۲۔ ج پر وقفہ آپ کی مرضی پر ہے۔

۳۔ لا اور دیگر علامتوں پر وقفہ نہیں ہوتا۔

۴۔ وقفہ کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخری حرف پر سے حرکت ہٹا دیجئے اور اسے پچھلے حروف سے جوڑ دیجئے۔

۵۔ اگر آخری حرف "ہ" پر دو نقطے لگا کر "ت" بنایا گیا ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے اور صرف "ہ" کی آواز نکلے گی۔

اَفْئِدَةٌ ○ اَفْ ءِ دَہ

۶۔ حرکت ہٹانے کے بعد بعض دفعہ آخری حرف پچھلے ٹکڑے سے آسانی سے نہیں جڑتا۔ مثلاً عَنْهُ ط

"ہ" کا پیش اُڑا دیا۔ اسے عَنْ میں اِس طرح ملانا چاہیئے کہ "ہ" کی پیش کی آواز نہ آئے۔ عَنْ کے بعد صرف "ہ" کا اشارہ سا لگایا جائے۔

وَالْفَتْحُ ط	فِی الْقُرْاٰنِ ○
وَلْ فَتْ حْ	فِلْ قُرْ نْ

Marfat.com

مشق نمبر ۵

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝	عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ط
اَ فَ لَا تَعۡ قِ لُوۡنَ	عَبۡ دُ هُوۡ وَ رَ سُوۡ لُهٗ
لِيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ۝ط	فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝م
لِ يُ رَوۡ اَعۡ مَا لَ هُمۡ	فَ مَنۡ شَآ ءَ ذَ كَ رَهٗ

كَاتِبِيۡنَ ۝لا يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝

كَا تِ بِيۡ نَ   يَعۡ لَ مُوۡ نَ   مَا تَفۡ عَ لُوۡنَ

اَلۡقَارِعَةُ ۝لا مَا الۡقَارِعَةُ ۝ج

اَلۡ قَا رِ عَ ةُ   مَلۡ قَا رِ عَهۡ

اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰى ط

اَ رَ اَيۡ تَ اِنۡ كَا نَ عَ لَلۡ هُ دَا

Marfat.com

لَكَ الْحَمْدَ ط	فِى الْاَرْضِ ○
لَ كَل حَمد	فِل اَر ضِ
وَاسْتَغْفِرْهُ ط	صَدْرَكَ ج
ہ پر سے پیش ہٹایا لیکن فِر میں ہ نہیں ملتی پس وَس تَغ فِرہ	ح پر سے زبر ہٹایا لیکن صر میں ح نہیں ملتی پس صَرح

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ط ○

وَ ما اَد را کَ ما لائی لَ تُل قَدر

وَجُنُوْدَهٗ لا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

دَ جُ نُو دَہُو (آیت نہیں) وَھُم لا یَش عُ رُون

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ○

وَت لُ عَ لائی ھِم نَ بَ اَ اِب را ہیم

Marfat.com

چند ضروری باتیں

پانچ سبق پورے ہوئے۔ اس طرح آدھی کتاب ختم ہو گئی۔ ان سبقوں میں کچھ باتیں قابلِ توجہ ہیں جنہیں دہرانے کی ضرورت ہے:

(۱) تلفّظ

ہر زبان میں الفاظ کا صحیح تلفّظ اہلِ زبان ہی ادا کر سکتے ہیں۔ کوشش کرنے سے ہم صحیح تلفّظ کے کافی قریب جا سکتے ہیں۔ تلفظ کتاب کی مدد سے نہیں سکھایا جا سکتا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اچھے قاری تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو سُن کر اپنی بساط کے مطابق اپنی ادائیگی دُرست کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حروف کی آواز خاص توجہ چاہتی ہے:

ع اور ح کی آوازیں گلے سے نکلتی ہیں۔

ض کی آواز عربی میں وہ نہیں جو اُردو میں ہے

اُردو میں ض کی آواز ز سے ملتی جلتی ہے

عربی میں ض کی آواز د سے ملتی جلتی ہے۔

Marfat.com

اعراب (ii)

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز بنتی ہے۔

بَجَا۔ بَ چھوٹی آواز جَا لمبی آواز

زبر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بَجَا کو ہم باجا نہیں پڑھ سکتے۔

لَهَا کَمَا

لَ ھا (لاھا نہیں) کَ ما (کاما نہیں)

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔

زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بِ ادا کرنے کے لئے بِی کی آواز کو چھوٹا کیجئے۔

بِ کو "ب زیرِ بے" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

عربی میں بڑی ے کی کوئی آواز نہیں ہے۔

اِبِلِ بِہِ

اِ بِ لِ (چھوٹی آواز) بِ (چھوٹی) ہِی (لمبی)

Marfat.com

و کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز بنتی ہے۔
پیش کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔
بُ ادا کرنے کے لئے بُو کی آواز کو چھوٹا کیجیے۔
بُ کو "ب پیش بو" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

هُوَ لَهٗ

هُ (چھوٹی) وَ لُ (چھوٹی) ہُو (لمبی)

کوئی زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں اس کی آواز
اردو سے مختلف ہوتی ہے:

قَوْلَ سَوْفَ مَوْلٰی

قاؤُ لَ ساؤُ فَ ماؤُ لا

کوئی زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں اس کی آواز
اردو سے مختلف ہوتی ہے:

كَيْفَ اِلَيْهِ عَيْنٌ

کائیُ فَ اِلائیُ ہِ عائیُ نٌ

Marfat.com

(iii) الف کی خصوصیات

یہ باتیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہو تو وہ خالی الف سے مل جائے گا۔ اگرچہ الف پر جزم نہیں۔

جَا	لَهَا	مَالُهٗ
جَا	لَ هَا	مَا لُ هُوْ

لیکن اگر خالی الف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مانا جائے گا اور وہ حرف جزم والے حرف سے جا ملے گا۔

فَاصْبِرْ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
فَصْ بِرْ	وَلْ مَ لَا...ءِ كَ تُ

وَلَا الْهُدٰى	تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَلَلْ هُدٰى	تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَارُ

Marfat.com

اگر الف یا ہمزہ کسی اور حرف سے ملیں تو ایک ہی قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے :-

إِنْ	اِنْ
اِن	اِن

اِسی لئے شروع والے الف کو ہمزہ بھی کہہ دیتے ہیں۔

آپ نے پچھلے صفحے پر دیکھا کہ جَا مَا وغیرہ میں الف پر جزم نہیں۔ پھر بھی زبر والا حرف الف سے مِل جاتا ہے۔ لیکن اگر الف پر جزم لگا ہوا ہو تو ہمزہ کی طرح جھٹکے سے پڑھا جائے گا۔ (جھٹکے کا نشان ×)

اِقْرَاْ	لَبِئْسَ	يَأْمُرُ
اِق رَا×	لَ بِ× سَ	يَ× مُ رُ

جِئْتَ	يَأْتِكَ	يُؤْمِنُوْنَ
جِ× تَ	يَ× تِ كَ	يُ× مِ نُوْ نَ

Marfat.com

(۱۷) خالی حروف

قرآنِ مجید میں خالی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی۔ اِس لئے خالی حروف کو خاص توجہ سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

یُؤْمِنُوْنَ یُ × مِ نُوْ نَ	یہاں ہمزہ پر جزم ہے واوَ خالی ہے۔ پس "ی" ہمزہ سے ملے گی۔
هٰٓؤُلَآءِ ھا... ءُ لا... ءِ	یہاں ء پر پیش ہے واوَ خالی ہے۔ اِس لئے صرف ءُ پڑھا جائے گا۔

صَلٰوةُ	صَلَوٰةُ	زَكٰوةُ
صَ لا تُ	صَ لَ واتُ	زَ كاتُ

خالی حروف کی طرح خالی شوشہ بھی چھوڑ دیا جاتا ہے

اَدْرٰىكَ	مَاْوٰىهُمْ	مَثْوٰىهُ
اَدْ را كَ	مَ × وا هُمْ	مَثْ وا هُ

Marfat.com

خالی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف
مندرجہ ذیل حروف ہی خالی ہو سکتے ہیں :
ا و ی ل

ذُوالْفَضْلِ	فِی الْکِتٰبِ	یَوْمِ الدِّیْنِ
ذُل (وا خالی)	فِل (ی ا خالی)	یاؤ مد (ا ل خالی)

(۱) کاتب کی بے پروائی : بعض دفعہ کاتب کی بے پروائی سے اعراب بالکل اس حرف کے اوپر نہیں لگتے۔ اس لئے غور کرنا ضروری ہے :-

(۲) لِمَنْ : ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیر م کے نیچے ہے حالانکہ زیر ل کے نیچے ہے۔ اگر اسے اس طرح لکھا جاتا تو بہتر تھا : لِمَنْ

(۲) قَالُوْٓا اٰمَنَّ : معلوم ہوتا ہے کہ مد الف پر ہے حالانکہ مد لُوْ پر ہے۔ پڑھنے والا اسے غلطی سے قَالُوْ آ پڑھ سکتا ہے۔ اسے یوں لکھنا چاہیے تھا : قَالُوْٓا اٰمَنَّ

(۳) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

یہ زبر الف پر معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ اِس سے پہلے ھ پر ہے۔ ھ خالی تو نہیں ہو سکتی۔ ھ سیدھی ر سے ملے گی۔ (ا ا ل خالی)

Marfat.com

متفرق مشق (۱)

لَآ اِلٰہَ غَیۡرُکَ ○	اَبٰی وَاسۡتَکۡبَرَ
لَا اِ لَا ہَ غَایۡ رُ کَ	اَ بَا وَس تَک بَ رَ
تَبٰرَکَ اسۡمُکَ	اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ
تَ بَا رَ کَس مُ کَ	اَ قِی مُل وَز نَ
یُؤۡتِی الۡحِکۡمَۃَ	اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ
یُؤ × تِل حِک مَ تَ	اِق رَ × بِس مِ
عَلَی الۡاَرَآئِکِ	بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ○ ط
عَ لَل اَ رَا۔۔۔ءِ کِ	بِ اَص حَا بِل فِیل
عَلَی الۡاَفۡئِدَۃِ ○ ط	وَتَاۡکُلُوۡنَ ط
عَ لَل اَف ءِ دَہ	وَ تَ × کُ لُو نَ

Marfat.com

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

الف لا ...م می ...م ذَالِ كَلِ كِ تَا بُ لَا رَائِ بَ فِی ہِ

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

اَ فَ لَا يَنْ ظُ رُوْ نَ اِ لَلْ اِ بِ لِ كَا ئِ فَ خُ لِ قَتْ

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ ط

مَا اَغْ نَا عَنْ هُ مَا لُ هُوْ وَ مَا كَ سَبْ

يٰسٓ ۚ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ لا

يا سِی...ن وَلْ قُرْ آ نِلْ حَ كِی مِ

وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ ط

وَمَا... اَدْ رَا كَ مَلْ حُ طَ مَہْ

لَمْ يَلِدْ ۙ لا وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

Marfat.com

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

دَ عَ هِ دْ نَا... اِ لَا... اِبْ رَا هِيْ مَ

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ

اَلْ قَا رِ عَ تُ مَلْ قَا رِ عَهْ

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

مَ لَا... ءِ كَ تِ هِيْ وَ رُ سُ لِ هِيْ وَ جِبْ رِ يْ لَ وَ مِيْ كَا لَ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط

فَ خَ رَ جَ عَ لَا قَوْ مِ هِيْ فِيْ زِيْ نَ تِهْ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

اَلِفْ لَا مْ رَا تِلْ كَ آ يَا تُلْ كِ تَا بِ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

Marfat.com

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ

اِ ذَا زُلْ زِلَ تِلْ اَرْ ضُ زِلْ زَا لَ هَا

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

فَ كُ لُوْ مِنْ هَا حَيْ ثُ شِئْ × تُمْ

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ

مَنْ اُوْ تِ يَ كِ تَا بَ هُوْ بِ يَ مِيْ نِهٖ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

تَجْ رِيْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

سِيْ رُوْ فِلْ اَرْ ضِ فَنْ ظُ رُوْ

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

Marfat.com

چھٹا سبق (تشدید اور تنوین)

۱۔ تشدید: تشدید اُردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔
مثلاً پتّا (درخت کا پتّا)

جس حرف پر تشدید لگی ہے وہ دُو دفعہ بولا جاتا ہے۔ وہ اپنے سے پچھلے حرف سے بھی ملتا ہے اور آگے بھی قائم رہتا ہے۔ پ ت = پت اور ت الف = تا۔ پتّا پت تا۔

اِنَّ	ثُمَّ	كَلَّا
اِن اَنَ	ثُم مَ	كَل لا
اِلَّا	اَللّٰهُ	لِلّٰهِ
اِل لا	اَل لاهُ	لِل لاهِ
اُمَّةِ	مُحَمَّدٌ	كُلَّهَا
اُم مَتِ	مُ حَم مَ دُ	كُل لَ ها

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ	اِلَّا اللّٰہُ
بِسْ بِلْ ↑ لَاہِ	اِلْ ↑ اَلْ ↑ لَاہُ
اَللّٰھُمَّ	تُکَلِّمُ
اَلْ ↑ لَاھُمْ مَ	تُ کَلْ ↑ لِ مُ
اَلرَّحْمٰنِ	مِنَ الشَّیْطٰنِ
اَرْ ↑ رَحْ مَانِ	مِ نَشْ ↑ شَائیْ طَانِ
یَوْمِ الدِّیْنِ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
یَاؤْ مِدْ ↑ دِیْ نِ	اِ دِ نَصْ ↑ صِ رَا طَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
رَبْ ↑ بِ یَلْ عَ ظِیْ مِ	رَبْ ↑ بِلْ عَا لَ مِیْ نَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

پچھلے صفحوں اور اِن صفحوں پر تشدید والے حروف کے نیچے تیر کا نشان ↑ صرف آپ کی مدد کے لئے لگایا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اَل ↑ لاھُم مَ صَل ↑ لِ عَ لا سائی ↑ یِ دِ نا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ

صَل ↑ لَل ↑ لاہ عَ لائی ہِ وَ سَل ↑ لَم

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

اِن ↑ نا لِل ↑ لاہِ وَ اِن ↑ نا اِ لائی ہِ راجِ عُو ن

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا اِلا ہَ اِل ↑ لَل ↑ لاہُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○

لا حاؤ لَ وَ لا قُو ↑ وَ ت اِل ↑ لا بِل ↑ لا ہِ

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے کلمات و آیات کو غور سے پڑھیں

یہ سب نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں :-

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سُبْ حَا نَ کَل لَا ھُمْ مَ وَبِ حَمْ دِ کَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

وَ تَ بَا رَ کَسْ مُ کَ وَ تَ عَا لَا

جَدُّكَ وَلَآ اِلٰـهَ غَيْرُكَ ۝

جَدْ دُ کَ وَ لَا اِلَا ہَ غَا یْ رُ کَ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

اَ عُوْ ذُ بِلْ لَا ہِ مِ نَشْ شَا یْ طَا نِرْ رَ جِیْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بِسْ مِلْ لَا ہِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِیْم

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

اَل حَم دُ لِل لاہِ رَب بِل عا لَ مِین

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ

اَر رَح ما نِر رَحی مِ مالِ کِ یَاوْ مِد دِین

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ

اِی یاکَ نَع بُ دُ وَ اِی یا کَ نَس تَ عِین

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ

اِہ دِ نَص صِ را طَل مُس تَ قِی مَ صِ را (آگے)

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

طَل لَ ذِی نَ اَن عَم تَ عَ لَائی ہِم غَائی رِل مَغ ضُو بِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

عَ لَائی ہِم وَ لَض ضا...ل لِین

Marfat.com

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝

اِن نا... اَع طَائی نا کَل کاؤ ثَر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

فَ صَل لِ لِ رَب بِ کَ وَن حَر

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

اِن نَ شا نِ ءَ کَ هُ وَل اَب تَر

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝	اَللّٰهُ أَكْبَرُ
سُب حا نَ رَب بِ یَل عَ ظِیم	اَل لا هُ اَک بَر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ط رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝

سَ مِ عَل لا هُ لِ مَن حَ مِ دَه رَب بَ نا لَ کَل حَمد

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ط

سُب حا نَ رَب بِ یَل اَع لا

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (۱)

حَیٌّ الْقَیُّوْمُ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
حائی یُل قائی یُوم	اَل لا ہُص صَ مَد

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ب رَح مَ تِ کَ یا... اَر حَ مَ را حِ مین

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ لا

اِ ذا جا... ءَ نَص رُل لاہِ وَل فَت حُ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ○ ط

فَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ وَس تَغ فِرہ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ ط

اَ رَ آئی تَل لَ ذِی یُ کَذ ذِ بُ بِد دِین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ لا

قُلْ اَعُوْذُ بِ رَبْ بِنْ نَا سِ

مَلِكِ النَّاسِ ○ لا اِلٰهِ النَّاسِ ○ لا

مَ لِ كِنْ نَا سِ اِلَا هِنْ نَا سِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ لا الْخَنَّاسِ ○ لا

مِنْ شَرْ رِلْ وَسْ وَا سِلْ خَنْ نَا (آگے ملاؤ)

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ لا

سِلْ لَ ذِىْ يُ وَسْ وِسُ فِىْ صُ دُوْ رِنْ نَا سِ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ع

مِ نَلْ جِنْ نَ تِ وَنْ نَا سِ

Marfat.com

۲- تنوین

تنوین کا مطلب ہے: ن کی آواز نکلنا، کسی حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش لگنے سے ن کی آواز نکلتی ہے۔ حالانکہ وہاں "ن" نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ اردو میں بھی ہیں ؛ فوراً۔ مثلاً

نَفْسًا	حَسَنَةً
نَف سَن (الف خالی ہے)	حَ سَ نَ تَن

فَلَكٍ	ظِلٍّ	طَعَامٍ
فَ لَ كِن	ظِ لا لِن	طَ عا مِن
بَرْقٌ	تُرَابٌ	فِتْنَةٌ
بَر قُن	تُ را بُن	فِت نَ تُن
خَوْفٍ	نَارًا	مَتَاعٌ
خا وُ فِن	نا رَن	مَ تا عُن

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
هُ وَلْ لَاهُ اَحَ دُنْ	مُ حَمْ مَ دَنْ عَبْ دُ هُوْ
فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	بُكْمٌ عُمْيٌ
فِ ءَ تِنْ قَ لِيْ لَ تِنْ	بُكْ مُنْ عُمْ يُنْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	فِيْ ظُلُمٰتٍ
ثَ مَ نَنْ قَ لِيْ لَنْ	فِيْ ظُ لُ مَا تِنْ
يَوْمَئِذٍ	فِئَةً كَثِيْرَةً
يَا وْ مَ ءِ ذِنْ	فِ ءَ تَنْ كَ ثِيْ رَ تَنْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِيْهَا فَاكِهَةٌ
مِثْ قَا لَ ذَرْ رَ تِنْ	فِيْ هَا فَا كِ هَ تُنْ

سَلٰمٌ شُغُلٍ قَوْلًا (الف خالی)

Marfat.com

۳۔ تنوین کے بعد وقفہ: عام قاعدے کے مطابق دو زیر یا دو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں:۔

سَحَابٍ ○ خَبِيْرٌ ○ طَعَامٍ ط

سَ حَا بْ   خَ بِيْر   طَ عَام

دو زبر والی تنوین کے بعد وقفہ کرنا ہو تو ہر حالت میں اُس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ خواہ اس کے بعد خالی الف ہو یا خالی ی ہو یا کچھ نہ ہو۔

اَمْرًا ○ هُدًى ○ جَآءً

اَم رَا   هُ دَا   جَا...آ

۴۔ ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہے تو وقفہ کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف "ہ" رہ جائے گی۔ ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ط   وَاحِدَةً ○

فِت نَہ   وَا حِ دَہ

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (ب)

مُكَرَّمَةٍ	لَوَّامُ	سَدًّا
مُ كَرْ رَمَ تِنْ	لاؤْ وا مُنْ	سَدْ دَنْ
مَرْقُوْمٍ ○	مَتَاعٌ ط	اَذًى ○
مَرْ قُوْمْ	مَ تَاعٌ	اَ ذَا
اَمْرًا م	ضِيَآءً	مُؤْمِنًا ط
اَمْ رَا	ضِ يَا۔۔۔ آ	مُ × مِ نَا
خَلِيْفَةً ج	جَارِيَةٌ ط	لَذَّةٍ ○ ط
خَ لِىْ فَہْ	جَا رِ يَہْ	لَذْ ذَہْ

وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ط

وَلْ اِشْ رَاقِ وَطْ طَائْ رَمَحْ شُوْ رَہْ

Marfat.com

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

يُ عَذْ ذِبْ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَ لِیْ مَا

اَنْشَاْهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط

اَنْ شَ اَ ھا... آ وْ وَ لَ مَرْ رَ ہْ

يَوْمَئِذٍ یَاوْ مَ ءِ ذِنْ	فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ○ ط فَ اُمْ مُ ہُوْ ھَا وِ یَہ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

مِنْ شَرْ رِ حَا سِ دِنْ اِ ذَا حَ سَدَ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

وَ کَا نَلْ لَا ہُ عَ لِیْ مَنْ حَ کِیْ مَا

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○	حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○

Marfat.com

مَقْرَبَةٍ ۙ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ط

مَق رَب بَ تِن آ وْ مِس کی نَن ذَا مَت رَ بَہ

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۶

فَ ذُوْ قُوْ فَ لَن نَ زِی دُکُم اِل لَا عَذَا بَا

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ط

عَ لَا کُل لِ شَائ ئِن شَ ھِید

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ج

قُل ھُ وَل لَاهُ اَحَد اَل لَا هُص صَ مَد

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ ط

لَا یُس مِ نُ وَ لَا یُغ نِی مِن جُو ع

خَاسِرَةٌ ۝ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

Marfat.com

ساتواں سبق

ا۔ جزم ــــ تشدید

اب تک آپ نے جتنے قاعدے پڑھے۔ وہ کم و بیش سب اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قاعدہ اُردو میں استعمال نہیں ہوتا اس لئے خاص توجہ درکار ہے۔

ا۔ اگر کسی حرف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو عام حالات میں اسے جزم والے حرف سے مِلا کر پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً مِنْ پڑھا جائے گا مِن لیکن اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر م سیدھا تشدید والے حرف سے ملایا جائے گا۔

مِنْ رَّبٍّ

مِرَ رَب بٍ

ن پر جزم ہے۔
ن کو چھوڑ دیا۔
م کو ر سے ملایا۔

مَا عَبَدْتُّمْ

مَا عَ بَتْ تُم

يَكُنْ لَّهٗ

یَ کُل لَ ہُو

Marfat.com

اَنْ لَّمْ　　　　عَنْ رَّبِّهِمْ

اَلِ لَمْ　　　　عَرِ رَبْ بِ هِمْ

مَنْ لَّوْ　　　　كُنْ مِّنْ

مَلْ لَاوْ　　　　كُمْ مِنْ

بَلْ هُوَ الْحَقُّ　　　　مِنْ رَّبِّكَ

بَلْ هُ وَلْ حَقْ قُ　　　　مِرْ رَبْ بِ كَ

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ

اَنُطْ عِ مُ مَلْ لَاوْ يَ شَا.... ءُلْ لَاهُ اَطْ عَ مَهٗ

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

فَعْ بُدْ وَ كُمْ مِ نَشْ شَا كِ رِيْنَ

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○

وَ لَا كِلْ لَا يَشْ عُ رُوْ نَ

Marfat.com

۲۔ تنوین۔ تشدید

تنوین یعنی دُو زبر، دُو زیر یا دُو پیش میں اگرچہ ن لکھا نہیں جاتا۔ لیکن ن کی آواز بالکل اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ ن کے لکھنے سے۔

رَحْمَةً وہی آواز ہے جو رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ رَ حْ مَ تَنْ

ہم نے پچھلے صفحوں میں دیکھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر پچھلا حرف سیدھا تشدید والے سے مل جاتا ہے۔

اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ لگے گا۔ تنوین کے ن کو چھوڑ دیا جائے گا۔

رَحْمَةً مِّنَّا رَحْمَتَنْ مِّنَّا

رَ حْ مَ تَمْ مِن نا رَ حْ مَ تَمْ مِن نا

تَنْ کا نْ چھوڑ دیا۔ تَ سیدھی م سے مل گئی۔

Marfat.com

رَبٍّ رَّحِیْمٍ ۝	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ
رَب بِر رَحِیْم	رِزْ قُم مَعْ لُو مُن
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	هُدًى مِّنْ
هُ دَل لِل مُت تَ قِی نَ	هُ دَم مِن
ظُلُمٰتٍ لَّا	سَكِيْنَةٌ مِّنْ
ظُ لُ مَا تِل لا	سَ کِی نَ تُم مِن

(۱) تشدید سے پہلے جزم والا حرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔
(۲) تشدید سے پہلے تنوین کا 'ن' چھوڑ دیا جاتا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ	رِزْقًا لَّكُمْ
لَ ءِل لَم	رِزْ قَل لَ کُم
اَرَدْتُّمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ط
اَ رَت تُم	عَ دُو وُم مُ بِین

Marfat.com

مشق نمبر ۷

يَكُنْ لَّهٗ	خَيْرًا مِّنْهُ
يَ كُنْ لَ هُوْ	خَيْ رَمْ مِنْ هُ
عَبَدْتُّمْ	قَوْمٍ لَّمْ
عَ بَتْ تُمْ	قَ وُ مِلْ لَمْ
لَئِنْ رَّجَعْنَا	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
لَ ئِرْ رَ جَعْ نَا	بَ شَ رُمْ مِثْ لُ كُمْ
مَهَّدْتُّ	اٰيَةً لِّلنَّاسِ
مَ هَتْ تُ	آ يَ تَلْ لِنْ نَا سِ
مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
مِمْ مَا رَ زَقْ نَا كُمْ	خَيْ رُلْ لَ كُمْ

Marfat.com

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○ وَ لَا كِنْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ	اَبَدًا مَّا اَ بَ دَمْ مَا
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَ اِلْ لَمْ تَفْ عَ لُوْ	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ثَ مَ رَ تِرْ رِزْ قَنْ
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ فَ آ مَ نَطْ طَا.... ءِ فَ تُنْ	حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ حُمْ مِ لُتْ تَوْ رَا تَ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○

وَ لَا.... اَ نَ عَا بِ دُمْ مَا عَ بَتْ تُمْ

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ○

قَا لَ تَلْ لَا هِ اِنْ كِتْ تَ لَ تُرْ دِ يْنِ

یاد رکھئے: جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش (بے آواز) ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیئے۔ پھر کاغذ ہٹا مقابلہ کیجیے کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں۔

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اِن نَل لاہَ غَ فُو رُر رَحیم

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

فی جی دھا حَب لُم مِم مَ سَد

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

آ مِ نُو بِ ما اَن زَل تُ مُ صَد دِ قَل لِ ما

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

وَ لا یُ حی طُو نَ بِ شَائی ءِم مِن عِل م ہی....

إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اِن نَ ہُو لَ کُم عَ دُو وُم مُ بین

Marfat.com

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۵

سَ سَ لَا مُنْ قَا وُ لَمْ بِرَ رَب بِرْ رَحِیم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۝

نَص رُم مِ نَل لَاهِ وَفَت حُن قَ رِیب

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ھُ دَل لِل مُت تَ قِی نَل لَ ذِی نَ جُی × مِ نُو نَ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝

تَر مِی هِم بِ حِ جَا رَ تِم مِن سِج جِی لِن

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۶

فَ جَ عَ لَ هُم کَ عَص فِم مَ × کُو لِ

یاد رکھیں: تنوین میں نْ کی آواز ہے۔ اگلے حرف پر تشدید ہو تو نْ خاموش ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھواں سبق : نْ ← وّ

پچھلے سبق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اُس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف بے آواز رہے گا اور پچھلا حرف سیدھا تشدید والے حرف سے جا ملے گا۔

يَكُنْ لَّهٗ   اَرَدْتُّمْ

يَ كُلْ لَ هُوْ   اَ رَتْ تُمْ

اِسی طرح تنوین کا ن بھی خاموش رہتا ہے :۔

خَبَرًا مِّنْهُ   قَوْمٍ لُّمْ

خَا بَ رَمْ مِنْ هُ   قَا وْ مِلْ لُمْ

یہ اصول تھوڑا سا بدل جاتا ہے اگر :۔

{ جزم والا حرف ن یا تنوین ہو } اور { تشدید والا حرف واؤ ہو }

تو نون غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

Marfat.com

اِس قاعدے کے مطابق تنوین کے بعد و پر تشدید ہو تو	عام حالات میں م اور و ملتے ہیں:
عِلْمًا وَّ ماؤں	مَوْ ماؤ
عِلْمٍ وَّ مِی اُوں	مِوْ مِی اُو
عِلْمٌ وَّ مُوں	مُوْ مُو

نَارًا وَّلَا نا راؤں وَلا	قَمَرٍ وَّهُمْ قَ مَ رِی اُوں وَ ہُم	شَهْرٌ وَّ شَہ رُوں وَ
شَیْءٍ وَّلَمْ شَائی اِی اُوں وَلَم	مَرَضٌ وَّمَا مَ رَ ضُوں وَ مَا	سَدًّا وَّ سَد داؤں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۸

تَوْ	مَغْفِرَةً وَّ
تا وْ	تا وُں وَ
تِوْ	مَغْفِرَةٍ وَّ
تِی اوْ	تِی اوں وَ
تُو	مَغْفِرَةٌ وَّ
تُو	تُوں وَ
بِنَآءً وَّاَنْزَلَ	كَثِيْرَةٍ وَّشْ
بِ نا.... آوں وَ اَن زَلَ	کَ ثِی رَ تِی اوں وَ شْ
شَيْءٌ وَّلَوْ	لِمُؤْمِنٍ وَّلَا
شَائی اُوں وَ لَاؤ	لِ مُ × مِ نِی اوں وَ لا

Marfat.com

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سَ دَ دَاؤں وَ مِن خَل فِ هِم سَ دَ دَن

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اِل لَا صَائی حَ تَاؤں وَا حِ دَ تَن

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

وَ هُ وَ عَ لَا كُل لِ شَائی اِی اؤں وَکِیل

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فِی هِ ظُ لُ مَا تُوں وَ رَع دُوں وَ بَر قُن

نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

نَ خِی لِی اؤں وَ اَع نَا بِی اؤں وَ فَج جَر نَا

زبر سے : بَاؤں ، تَاؤں زیر سے : بِی اؤں ، تِی اؤں

پیش سے : لُوں ، تُوں

Marfat.com

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۝ وَّاٰمَنَهُمْ

اَ طْ عَ مَ هُمْ مِنْ جُوْ عِنْ وَ اٰ مَ نَ هُمْ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ

فَ هُ وَ فِيْ عِيْ شَ تِرْ رَا ضِ يَهْ

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ

جَ مَ عَ مَا لَاوْ وَ عَدْ دَ دَ هُوْ يَحْ سَ بُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وَ لَمْ يَ كُلْ لَ هُوْ كُ فُ وَنْ اَ حَدْ

ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

ذَا تَ لَ هَ بِنْ وَمْ رَ اَ تُهْ

فَاكِهَةً وَّلَهُمْ فَا كِ هَ تَنْ وَ لَ هُمْ

Marfat.com

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ	لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝
اَ قِيْ مُلْ وَ زْ نَ	لَا تُخْ سِ رُلْ مِيْ زَانْ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ج

مِمْ مَا رِ جِمْ مِنْ نَا رْ

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ

فِيْ سَ مُوْ مِيْ اَوْ وَ حَ مِيْ مِيْ اَوْ وَ ظِلْ لِمْ مِنْ

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ۝

مِتْ نَا وَ كُنْ نَا تُ رَا بَاوْ وَعِ ظَا مَا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

لَ عِ بُوْ وَ لَهْ وُوْ وَ زِيْ نَ تُنْ

عِلْمٌ وَّ	شَيْءٍ وَّ	كَثِيْرَةٌ وَّ

Marfat.com

نواں سبق: نْ ← یّ

"و" والا اصول "ی" پر بھی لگتا ہے۔

جزم والا حرف		تشدید والا حرف
نْ یا تنوین ہو	اور	یّ ہو

تو نون غنہ کی آواز شامل رہتی ہے۔

مَیْ مائی	مَنْ یَّقُوْلُ مایَیں	ن کو چھوڑ کر م اور ی ملے۔ ن غنّہ باقی رہا۔
رَیْ رائی	خَیْرًا یَّرَهٗ خائی زرائیں ی ر ہو	
اِیْ اِی	اِنْ یُّرِدْنَ ایں یُ رِ دَ نَ	

Marfat.com

مِّیْ	لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
مِی	لِ قاف میں یِ × مِ نُو نَ

لُّیْ	رَاجُلٌ يَّسْعٰى
لُوئی	رَ ج لُوئیں یَس عا

ذُّی	كَافِرَةٌ يَّرَ وْ
تُوئی	کا فِ رَ تُوئیں یَ راؤ

قَرِيْبًا يَّوْمَ	اِنْ يُّرِيْدُ
قَ رِی بائیں یا ؤم	اِیں یُ رِی دُ

رَجُلٌ يُّرِيْدُ	تَتَرَايَّرَهُ ط
رَ ج لُوئیں یُ رِی دُ	تتر رائیں یَ رَہ

زبر سے : بائیں، مائیں، تائیں۔ زیر سے : بیں، ریں، تیں
پیش سے : لُوئیں، موئیں، تُوئیں۔

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (۱)

مَنْ يَّشَآءُ	عَيْنًا يَّشْرَبُ
مائیں یَ شاءُ	عائیَ نائیں یَش رَ بُ
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ
اِیں یُ رِی دُوْ نَ	فَ لَ کِیں یَس بَ حُوْ نَ
رَجُلٌ يَّسْعٰى	شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ
رَ جُ لُوئیں یَس عا	شا نُوئیں یُغْ نی ہِ
شَرًّا يَّرَهٗ	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝
شَر رائیں یَ رَہ	لِ قَوْمیں یُوْ قِ نُوْن
كُلٌّ يَّجْرِيْ	وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ
کُل لُوئیں یَج رِی....	ولا کِیں یُد خِ لُ

Marfat.com

اُردو کی عبارت کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیں۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیں کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں:

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

اِیں یُ رِ دْ نِرْ رَحْ مَا نُ بِ ضُرْ رِلْ لَا تُغْ نِ

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

مَا ھَا ذَا... اِلْ لَا رَجُ لُوْئیں یُ رِیْ دُ

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ج يَّوْمَ

اَنْ ذَرْ نَا کُمْ عَ ذَا بَنْ قَ رِیْ بَائیں یَا وْ مَ

مَسْغَبَةٍ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

مَسْ غَ بَ تِیں یَ تِیْ مَنْ ذَا مَقْ رَ بَ تِنْ

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مَنْ یَا تِیْ هِ عَ ذَا بُوْئیں یُخْ زِیْ هِ

Marfat.com

یہ دُو قاعدے جو اِس سبق نمبر ۹ اور پچھلے سبق نمبر ۸ میں بیان کئے گئے ہیں۔ بہت اہم ہیں۔ کیونکہ یہ قاعدے اُردو میں نہیں لگتے اور خاص توجہ چاہتے ہیں۔

اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش رہتا ہے: مِنْ رَّبِّ = مِرَبِّ
لیکن اگر جزم والا حرف "ن" یا تنوین ہو اور تشدید والا حرف و یا ی ہو تو ن غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔ دونوں صورتوں میں آوازوں کا غور سے مقابلہ کرو:-

قَرِيبًا يَّوْمَ بایں	قَرِيبًا وَّ باوں
اِنْ يُّرِدْنَ اِیں	شَيْءٍ وَّ اِی اُوں
رَجُلٌ يَّسْعٰى لُیں	رَجُلٌ وَّ لُوں

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ب)

مَنْ يُّؤْمِنْ	شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ط
مائیں یُو مِن	شائ اِی اُوں وَکِیل
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ	مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا ۝
شا نُو ئیں یُغ نی ہِ	مَغ فِ رَ تاؤں وَاَج را
نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ ۝
نَ خی لِی اُوں وَاَع نا بِن	فاکِ ہَ تُوں وَل ہُم
عَيْنًا يَّشْرَبُ	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
عائ نائیں یَش رَ بُ	بَ شی راؤں وَنَ ذی را
رَجُلٌ يَّسْعٰى	مُؤْمِنٍ وَّلَا
رَجُ لُو ئیں یَس عا	مُ × مِ نی اُون وَ لا

Marfat.com

خلاصہ

۱۔ اگر کسی حرف پر جزم ہوتا ہے تو وہ اپنے پچھلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

مِنْكُمْ وَلَقَدْ ذُوالْعَصْفِ

مِن كُم وَ لَ قَد ذُل عَص فِ

۲۔ اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سیدھا تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ

مِر رَب بِ عَ بَت تُم

۳۔ اگر تنوین کے بعد کسی حرف پر تشدید ہو تو ن کی آواز چھوڑ کر تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

تَوَّابٌ الرَّحِيْمُ | قَوْلًا مِّنْ

تَا وُوا بُر رَ حِي مُن | قَا وُ لَم مِن

Marfat.com

۴۔ اگر جزم والے نون کے بعد تشدید والی "و" یا "ی" آجائے تو "ن" غنہ کی آواز لگے گی۔

مَنْ يَّشَآءُ　　　اِنْ يُّرِدْنِ

مائیں یَ شَا ءُ　　　اِیں یُ رِد نِ

۵۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اور اس کے بعد کا حرف "ی" ہو جس پر تشدید ہے، تو نونِ غنہ کی آواز لگائی جائے گی۔

مًا يَّ　　　لٍ يَّ　　　دٌ يَّ

مائیں یَ　　　لِیں یَ　　　دُوئیں یَ

۶۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اس کے بعد کا حرف "و" ہو جس پر تشدید ہو۔ تو نونِ غنہ کی آواز لگائی جائیگی۔

مًا وَّ　　　لٍ وَّ　　　دٌ وَّ

ماؤں وَ　　　لی اوں وَ　　　دُوں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ج)

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ط

مَ نْل لَاوْ يَ شَا.... ءُلْ لَاهُ اَطْ عَ مَهٗ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِيْ نَلْ لَ ذِيْ نَ يُ × مِ نُوْ نَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

فَ مَاْيِىْ يَعْ مَلْ مِثْ قَالَ ذَرْ رَتِنْ

وَقَآ اِيَّمَا يَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

وَقَا.... ءِ مَاْيِىْ يَحْ ذَ رُلْ آخِ رَ تَ

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

اِيْ يُ رِدْ نِرْ رَحْ مَانُ بِ ضُرْ رِلْ لَا

Marfat.com

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ

ما ھا ذا... اِل لا رَ جُ لُوۡئُن یُ رِ ی دُ

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

فِ را شاؤں وَس سَ مَا...ءَ بِ نَا...آ ؤں وَ

فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ

فِی ہِ ظُ لُ ما تُوں وَ رَع دُوں وَ بَرۡ قُن

بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝

بِ فا کِ ہَ تِن کَ ثِی رَتِن وَش را بِ

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ

سا جِ داؤں وَ قا...ءِ مَائَن یَحۡ ذَ رُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ

Marfat.com

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

قُ لُو بُنْ يَوْ مَ ءِ ذِنْ وَا جِ فَ تُنْ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝

فِي هَا لَغْ وَنْ وَلَا كِذْ ذَا بَا

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝

وَ بُرْ رِ زَ تِلْ جَ حِيْ مُ لِ مَنْ يَ رَا

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ

فِيْ صُ حُ فِمْ مُ كَرْ رَ مَ تِمْ مَرْ فُوْ عَ تِنْ

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ

زَيْ تُوْ نَنْ وَنَخْ لَنْ وَ حَ دَا ءِ قَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ۝

فِی آئِ یِ صُوْ رَ تِمْ مَا شَاءَ رَکْ کَ بَکَ

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ

وَائِ لُنْ لِلْ مُ طَفْ فِ فِیْ نَلْ لَ ذِیْ نَ

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یَقُوْمُ

لِ یَاوُ مِنْ عَ ظِیْ مِیں یَاوُ مَ یَ قُوْ مُ

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ

مَایَیں یَاْ تِیْ هِ عَ ذَا بُنْ یُخْ زِیْ هِ

وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝

وَ کُلْ لُنْ فِیْ فَ لَ کِیں یَسْ بَ حُوْنَ

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

Marfat.com

دسواں سبق: متفرقات

۱۔ اُردو کا ایک لفظ ہے گنبد
ہم اِس کو گُن بد نہیں پڑھتے۔
بلکہ پڑھتے ہیں: گُم بد
اِسی طرح سُنبُل کو پڑھتے ہیں سُم بُل
یہی قاعدہ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اگر ن کے بعد ب آئے تو نون کی آواز "م" میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ آسانی کے لئے وہاں ایک چھوٹا سا م بھی بنا دیتے ہیں۔

مِنْ بَعْدِ	يَنْبَغِي
مِم بَعْ دِ	يَم بَ غِي

تنوین کے ن پر بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ○	نَفْسٍ بِمَا
خَ بِي رُم بَ صِير	نَف سِم بِ مَا

Marfat.com

وَمَنْ يُّوْمِنْ بِاللّٰهِ

وَ مائیں یُو ہم بِل لا ہِ

سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝ ط

سَ فَ رَتِن کِ را مِم بَ رَ رَ ہ

كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

کا تِ بُم بِل عَد لِ

اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اَ بَ دَم بِ ما قد دَ مَت

مِنْۢ بَيْنِكُمْ

مِم بَ یْ نِ كُم

مَنْۢ بَعَثَنَا

مَم بَ عَ ثَ نا

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

صُم مُم بُك مُن عُم يُن فَ هُم لا يَر جِ عُو ن

چھوٹا سا "م" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگے "ب" آرہی ہے
اِس لئے ن کی آواز کو م میں بدل لو۔

Marfat.com

۲۔ بعض جگہ ایک چھوٹا سا ن لکھا ہوتا ہے، اسے معمولی ن کی طرح پڑھا جائے گا۔

عَدْنِ ِۨ الَّتِیْ	جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰی
عَد نِ نِل لَ تِی	جَ زا...ءَ نِل حُس نا
عَرْضًا ۨ الَّذِیْ	عَلِیْمُ ۨ الَّذِیْ
عَر ضَ نِل لَ ذِی	عَ لِی مُ نِل لَ ذِی

رَهْبَانِیَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا

رَہ با نِی یَ تَ نِب تَ دَ عُو ہا

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ص

وَ لا تَ كُو نُو... آ وْ وَ لَ كا فِ رِم بِ ہی

یَوْمَئِذِ ۨ الْمُسْتَقَرُّ ۝

یَا ءُ مَ ءِ ذِ نِل مُس تَ قَر رُ

Marfat.com

۳۔ اِسی طرح بعض جگہ "ے" بھی حرف سے الگ لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اسے اُس کی حرکت کے مطابق پڑھیں گے۔

طَهُوْرًا لِنُحْيِۦ بِهٖ

طَ هُوْ رَلِ لِ نُحْ يِ يَ بِ هِيْ

۴۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی حرف پر مَد ہو تو وہ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اگر اس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو اُسے کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملانا پڑے گا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ضَا کو کھینچ کر ل سے ملاؤ

وَ لَضْ ضَا...لْ لِيْن ضَا...لْ کو ایک لفظ بناؤ

دَآبَّةٍ حَآجَّكَ وَالصّٰٓفّٰتِ

دَا...بْ بَ تِنْ حَا...جْ جَ كَ وَصْ صَا...فْ فَاتِ

لَيُنْۢبَذَنَّ نُوْحُ ۨابْنَهٗ

لَ يُمْ بَ ذَنْ نَ نُوْحُ نِبْ نَ هُوْ

Marfat.com

الف کا ایک اور قاعدہ

آپ نے الف کی کئی خصوصیات پڑھی ہیں۔ پہلے انھیں دہرالیں تاکہ یاد دہانی ہوجائے۔

(۱) عام حالات میں کوئی حرف اپنے سے پہلے حرف سے جب ملتا ہے جب اس پر جزم ہو۔ مثلاً مَنْ۔ لیکن الف بغیر جزم بھی اپنے سے پہلے حرف سے مل جاتا ہے۔ اگر اس پر زبر ہو۔ مثلاً

مَا جَا

(۲) لیکن اگر الف کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مان کر خاموش رکھیں گے:

رَا   فَاغْفِرْ   وَارْحَمْ

رَا   فَغْ فِرْ   وَرْ حَمْ

(۳) لیکن اگر الف پر جزم لگ جائے۔ تو ہمزہ کی طرح جھٹکے کی آواز ہوگی۔

اِقْرَاْ   يَاْسُكُمْ   بِئْسَ

اِقْ رَ ×   يَ × سُ كُمْ   بِ × سَ

Marfat.com

۴۔ اب نئے قاعدے پر غور کیجئے:

قرآن شریف میں چند مقامات پر ایک اور نشانی بھی استعمال ہوتی ہے۔ الف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ ہوتا ہے: اؕ

جس الف پر یہ نشانی لگے وہ خاموش رہتا ہے:

مَلَاْۡئِهٖ	تَتْلُوْاْ
مَ لَ (ءِ ہٖ) (ملا نہیں)	تَتْ لُ وْ (وا نہیں)

اَفَاْئِنْ	لَاْاَوْضَعُوْا	لٰكِنَّاْ
اَ فَ ئِنْ	لَ اَوْ ضَ عُوْ	لا كِنْ نَ

مَالَكُمْ	فَانْصُرْ	يَاْخُذُ
مَا لَ كُمْ	فَنْ صُرْ	يَ × خُ ذُ

قَوَاْرِيْرَاْ	اَنْۢبَآءُ	قَدِيْرُ الَّذِيْ
قَ وَا رِيْ رَ	اَمْ بَ ءُ	قَ دِيْ رُنِ لْ لَ ذِيْ

Marfat.com

۶۔ مقطعات

آپ صفحہ ۳۲ پر ایسے الفاظ کے متعلق پڑھ چکے ہیں جن کا ہر حرف الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر حرف کا پورا نام لیا جاتا ہے: مثلاً م کو 'میم' پڑھتے ہیں۔

کٓهٰيٰعٓصٓ	الٓمّٓ
کا... ف | ھا | یا | عا... ی... ن | صا... د	الف | لا... م | می... م

قطع کے معنی ہیں "کاٹنا"۔ اِن الفاظ میں حروف الگ الگ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔

قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

جن حروف پر مَد (~) ہے ان کو قاعدے کے مطابق کھینچ کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر حرف کا پورا نام لیا جائے گا۔

ایسے کل ۱۴ الفاظ ہیں۔

Marfat.com

صٓ	قٓ	عٓسٓقٓ
صا...د	قا...ف	عا ئ...ن سی...ن قا...ف
حٰمٓ	یٰسٓ	الٓرٰ
حا می...م	یا سی...ن	الف لا...م را
نٓ	طٰهٰ	طٰسٓ
نُو...ن	طا ها	طا سی...ن

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملانا ہوگا۔

الٓمّٓرٰ	الٓمّٓصٓ
الف لا...م می...م را	الف لا...م می...م صا...د

طٰسٓمّٓ

طا سی...م می...م

م پر تشدید ہے۔ اِس لئے س کو کھینچ کر م سے ملایا۔ سیم پڑھیں (سین نہیں)۔

Marfat.com

۷ - نشانات : پہلے کچھ نشانات کے بارے میں بتایا گیا ہے
اب کچھ اور تفصیل ملاحظہ کریں :

م : وقف لازم: یہاں وقفہ کرنا ضروری ہے۔
○ : وقف تام : یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ط : وقفِ مطلق : یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ج : وقفِ جائز : یہاں اجازت ہے۔ وقفہ کریں یا نہ کریں لیکن اکثر کیا جاتا ہے۔

قف : یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
سکتہ : یہاں تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل نشانات پر نہ ٹھہریں۔ ملاکر پڑھیں :۔
لا ز ق ص صل صلے

معانقہ : کچھ الفاظ تین تین نقطوں کے دو نشانات کے درمیان ہوتے ہیں۔ کسی ایک پر وقفہ کیا جاسکتا ہے۔ ∴ ∴

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ∴ فِيْهِ ∴ هُدًى

یوں پڑھیں : لَا رَيْبَ (وقفہ) فِيْهِ هُدًى

یا یوں پڑھیں : لَا رَيْبَ فِيْهِ (وقفہ) هُدًى

Marfat.com

دو نشانات: اگر کسی جگہ اوپر نیچے دو نشانات ہوں تو اوپر والا نشان مانا جائے گا۔

ۛ ط ہے | قج ہے ج

نوٹ: اِس سلسلے میں ایک بات خاص قابلِ توجہ ہے۔ اس قاعدے کے مطابق ۝ٓ کو لا سمجھا جائے گا۔ اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہاں وقفہ نہ کیا جائے لیکن کچھ ایسا طریقہ پڑگیا ہے کہ بعض لوگ یہاں وقفہ کر دیتے ہیں:۔

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ٙ الرَّحْمٰنِ

حسبِ قاعدہ: عا لَ مِی نَرْ رَح مَانِ

صحیح طریقہ پڑھنے کا یہی ہونا چاہیے تھا کہ لا پر وقفہ نہیں ہے اور "ن" "ر" سے جاکر ملے جس پر تشدید ہے۔

لیکن عام طریقے سے یہاں وقفہ کر دیا جاتا ہے۔ اِس طرح عَالَمِین پڑھ کر ختم کر دیا۔ اب آگے پڑھنے کے لئے الف پر ہم اپنی طرف سے زبر سمجھ کر اس کو اَرْ رَح مانِ پڑھتے ہیں۔ اِسی طرح ۝ٓ پر بھی کبھی وقفہ کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

متفرقات: قرآن شریف کے حاشیے پر بھی کچھ نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اِن میں سے ضروری نشانات درج ذیل ہیں:

ع : یہ رکوع کا نشان ہے۔ جب نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہاں رکعت ختم کر کے رکوع میں چلے جاتے ہیں۔

وقف النّبی: (صلّی اللہ علیہ وسلّم) یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر ــ نشان ہوتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا اسی طرح ضروری ہے جیسے وقفِ لازم م پر۔

الرّبع : یہاں ایک چوتھائی پارہ ختم ہوا۔

النصف : یہاں آدھا پارہ ختم ہوا۔

الثلثة : یہاں پونا پارہ ختم ہوا۔

اَلسَّجْدَۃ : یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر اندر بھی لکھا ہوتا ہے۔ جب اِس آیت کو ہم پڑھیں گے تو سجدہ کرنا واجب ہو جائے گا۔ سجدہ اسی وقت کرنا ضروری نہیں۔ بعد میں کسی وقت ادا کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

مشق نمبر ۱۰

مِنْ بَعْدِ　　مَنْ بَعَثَ　　ذَنْبِ

مِمْ بَعْ دِ　　مَمْ بَ عَ ثَ　　ذَمْ بِ

جَزَآءً بِمَا　　كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

جَ زا... ئَمْ بِ ما　　كا تِ بُمْ بِلْ عَدْ لِ

قَدِيْرُ نِ الَّذِىْ　　مَثَلًا نِ الْقَوْمِ

قَ دِى رُ نِلْ لَ ذِى　　مَ ثَ لَ نِلْ قَا وْ مِ

تَبْلُوْا اَخْبَارَكُمْ　　قَوَارِيْرَا مِنْ

تَبْ لُوْ اَخْ بَا رَ كُمْ　　قَ وَا رِى رَ مِنْ

دَآبَّةٍ　　ضَآلًّا　　طٰسٓمّٓ

دا... بْ بَ تِنْ　　ضا... لْ لَنْ　　طا سِی... يمْ مِی... م

Marfat.com

گیارھواں سبق۔ سب اسباق کا خلاصہ

پہلا سبق : الفاظ کے ٹکڑے کرکے پڑھنا چاہیے۔ کوئی ٹکڑا ایک حرف کا ہوگا۔ کوئی دو حرف کا۔

لِلْكُتُبِ　　　يَنْفَعُهُمْ

لِلْ | كُ | تُ | بِ　　　يَنْ | فَ | عُ | هُمْ

دوسرا سبق : زبر والا حرف الف سے ملے تو جزم نہیں ہوگا۔ اگر الف پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

مَا　　　اِقْرَاْ

مَا　　　اِقْ　رَ×

اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ یعنی ء پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

بِئْسَ　　　مُؤْمِنُوْنَ

بِئْ × سَ　　　مُؤْ × مِ نُوْ نَ

Marfat.com

ء اور الف کی ایک ہی آواز ہے۔

إِنْ ءِنْ

اِن اِن

زَبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے:۔

اردو: لَو عَربی: لَوْ

لَو لاؤ

زَبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے۔

اردو: لَے عَربی: لَےْ لَیْ

لَے لائی

يَوْمَ كَيْفَ

یاؤم کائیف

Marfat.com

تیسرا سبق : خالی حروف

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو۔ یعنی وہ بالکل خالی ہو تو وہ خاموش رہے گا۔ اُسے پڑھتے وقت ایسا سمجھا جائے جیسے وہ نہیں ہے۔

فِی الْاَرْضِ	یُؤْمِنُوْنَ
فِل	یُ x
ی اور الف خالی ہیں	واؤ خالی ہے
وَادْخُلِیْ	هٰذَا الْبَیْتَ
وَد خُ لِی	ها ذَل بائی تَ
وَجِایْٓءَ	اَقِیْمُوا الْوَزْنَ
وَ جِی	اَ قِی مُل وَ زْ نَ
اٰتُوا الزَّکٰوۃَ	صَلٰوۃَ
آ تُز زَ کا تَ	صَ لا تَ

Marfat.com

چوتھا سبق: کچھ اور اعراب

کھڑا زبر : کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا زیر : کھڑا زیر ی کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا پیش : کھڑا پیش و کے برابر ہوتا ہے۔

اَعْلٰی بِہٖ لَہٗ

اَ عْ لَا بِ ہِی لَ ہُو

سَبِیْلِہٖ کِتٰبَهٗ اِلٰفِ

سَ بِی لِ ہِی کِ تَا بَ ہُو اِ لَا فِ

مد : مد کی ۲ دو شکلیں ہیں :

اگر کسی حرف پر مد لگا ہو تو اُسے کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے۔
نیچے دی ہوئی اُردو میں اِس کھینچنے کو نقطوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ بِمَآ اُنْزِلَ

اُ لَا...ءِ کَ بِ مَا.... اُنْ زِ لَ

Marfat.com

پانچواں سبق ـ آیت

(۱) اِن علامات پر وقفہ ضروری ہے:

ط م

(۲) اِس علامت پر وقفہ کریں یا نہ کریں:

ج

(۳) اِن علامات پر وقفہ نہیں ہوتا:

لا ، ز ، ق ، ص ، صل ، صلے وغیرہ

(۴) دو نشانیاں ہوں تو اوپر کی مانی جائے گی۔

وقفے کے لئے آخری حرف کی حرکت آزاد دو:

مُؤْمِنُوْنَ | مُؤْمِنُوْنْ ۝

مُ × مِ نُوْ نَ | مُ × مِ نُوْنْ

اگر آخری حرف پر جزم ہو تو گویا وہ پہلے ہی رُکا ہوا ہے۔

اِس لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی:

اَعْمَالَهُمْ ط | لَمْ يُوْلَدْ ط

اَعْ مَا لَ هُمْ | لَمْ يُوْ لَدْ

Marfat.com

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ ہم آخری حرف کی حرکت اڑا دیں۔ پھر بھی وہ پچھلے ٹکڑے سے نہیں مل سکتا۔ ایسی صورت میں ہم آخری حرف کو جتنا مل سکے اتنا ملانے کی کوشش کرتے ہیں:

عَنْهُ ط	مُعْتَرَّ ط
عَنْ ہ	مُعْ تَرْ رَ

آیت سے پہلے آخری حرف کا کھڑا پیش یا کھڑا زیر بھی اڑ جاتا ہے۔ کھڑا زبر قائم رہتا ہے۔

لَهٗ ○ بِهٖ ○ هُدٰى ○

لَہٗ بِہٖ هُ دا

اگر آخری ہ پر دو نقطے لگنے سے ت بن رہی ہو تو یہ نقطے بھی اڑ جائیں گے۔ صرف ہ رہ جائے گی۔

قَرْيَةٍ م	قَارِعَةٌ ط
قَرْ يَہ	قَا رِ عَہ

Marfat.com

چھٹا سبق : تشدید و تنوین

(ا) اگر کسی حرف پر تشدید کا نشان ّ ہو تو وہ حرف دو دفعہ بولے گا۔ جزم کی طرح پچھلے حرف سے بھی ملے گا اور آگے سے بھی چلے گا۔

مَلِكِ النَّاسِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
مَ لِ كِن | نَا سِ	مِ نَش | شَا يْ طَا نِ

(ب) تنوین دو زبر، دو زیر یا دو پیش کو کہتے ہیں۔ اس میں نون کی آواز ہوتی ہے۔ دوسرے زبر، زیر یا پیش کو ایسا سمجھیں گویا جزم والے نون "نْ" کو دوسرے طریقے سے لکھا ہے:

نَصْرٌ	خَوْفٍ	كِرَامًا
نَص رُن	خَا وْ فِن	كِ رَا مَن

اگر تنوین والے حرف کے بعد آیت کرتی ہو تو وہی قاعدہ لگے گا جو عام طور پر لگتا ہے۔ لیکن چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

Marfat.com

(۱) اگر آخری حرف پر دُو زیر یا دُو پیش ہوں تو آیت کرنے کے لئے ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خَوْفٍ ○ سَلٰمٌ ○

خا ؤ ف سَ لا م

(۲) اگر آخری حرف پر دُو زبر ہوں تو آیت کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ لعض دفعہ وہاں ایک خالی الف یا خالی ی ہوتی ہے اور لعض دفعہ کچھ نہیں ہوتا۔

کِرَامًا ○ هُدًى ○ شَآءً

کِ را ما هُ دا شا... آ

(۳) ہ پر دُو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہو تو آیت کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف 'ہ' رہ جائے گی ایسی صورت میں دُو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ○ وَاحِدَةً ○

فِت نَہ وا حِ دَہ

Marfat.com

ساتواں سبق : جزم، تشدید

عام حالات میں اگر کسی حرف پر جزم ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے ملتا ہے۔ لیکن اگر جزم والے حرف سے آگے والے حرف پر تشدید آجائے تو جزم والا حرف خاموش ہو جاتا ہے اور حرف جزم والے حرف کو چھوڑ کر سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے:

مِنْ رَّبِّ — مِر رَب بِ

عَبَدْتُّمْ — عَ بَتْ تُمْ

تنوین میں بھی جزم والا ن چھپا ہوتا ہے:۔

رَحْمَةً — رَ حْ مَ تَنْ

وہی ہے جو

رَحْمَتَنْ — رَ حْ مَ تَنْ

اگر تنوین کے آگے تشدید آجائے تو ن کی آواز نہیں رہے گی۔

رَحْمَةً مِّنْ — رَ حْ مَ تَمْ مِنْ

رِزْقٌ لَّكُمْ — رِزْ قُلْ لَ كُمْ

Marfat.com

آٹھواں اور نواں سبق

ساتویں سبق کے مطابق اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم تشدید والے حرف سے ملا لیتے ہیں۔ لیکن اگر جزم والا حرف 'ن' ہو اور تشدید والا 'و' یا 'ی' ہو۔ تو نونِ غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں بھی 'ن' پوشیدہ ہے۔

اس لئے وہاں بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

بَشِيْرًا وَّ راؤں	مَنْ يَّعْمَلْ مایں
نَخِيْلٍ وَّ لِی اَوں	لِقَوْمٍ يُّوْ مِیں
فَاكِهَةٌ وَّ تُوں	وُجُوْهٌ يَّوْ ہُنْ یَں

Marfat.com

دسواں سبق : متفرقات

اگر 'ن' کے بعد 'ب' آجائے تو 'ن' کی آواز 'م' میں تبدیل ہو جاتی ہے:-

مِنۢ بَعْدِ	مَكَانٍۢ بَعِيْدٍ
مِم	مَ كا نِم

بعض دفعہ تنوین کا 'ن' الگ لکھا جاتا ہے :-

عَلِيْمُنِ الَّذِىْ

عَ لِی مُ نِل لَ ذِی

مختلف چھوٹی چھوٹی باتیں سبق نمبر ۱ میں پڑھیے :-

ضَآلِّيْنَ	تَتْلُوْا
ضَا...ل لِین	٥ اس نشان سے الف خاموش رہتا ہے

الٓرٰ	طٰسٓمّٓ
الف | لا...م | را	طا | سی...م | ای...م

Marfat.com

متفرق مشق (ب)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ مَا عَلْ لَمْ نَا هُ شْ شِعْ رَ وَ مَا يَمْ بَ غِيْ

لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

لَہٗ اِنْ هُ وَ اِلْ لَا ذِكْ رُنْ وَ قُرْ آ نُمْ

مُّبِيْنٌ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

مُ بِيْ نُلْ لِ يُنْ ذِ رَ مَنْ كَا نَ حَا ئِ يَا وُنْ وَ

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

يَ حِقْ قَلْ قَا وُ لُ عَ لَلْ كَا فِ رِيْنَ

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

فِ ءَ تَنْ كَ ثِيْ رَ تَمْ بِ اِذْ نِلْ لَا هِ

Marfat.com

وَغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝

وَ غَس ساقَن جَ زا... آ ءَن وِ فا قا

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُّغْنِيْهِ ۝ ط

مِن هُم یا ؤُ م ءِ ذِن شا نُ نْ يُغ نِیہ

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م

یا وَ ای لَ نا مَم بَ عَ ثَ نا مِم مَر قَ دِ نا

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ط

وَ ای لُ نْ یا وْ م ءِ ذِل لِل مُ کَذ ذِ بِین

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ ج

مِن هُ مَل لُ × لُ ؤُ وَل مَر جا ن

ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

Marfat.com

تفصیلی اِمتحان

خود اپنا اِمتحان لینے کا طریقہ :-

(۱) ایک کاغذ سے پہلی سطر کا اُردو حل ڈھک لیجئے۔

(۲) اب عربی کی سطر کا ایک لفظ پڑھیئے۔

(۳) کاغذ ہٹا کر اُردو حل سے مقابلہ کیجئے۔

(۴) اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل اگلی سطر میں کریں۔

(۵) اگر آپ نے غلط پڑھا ہے تو حل کے سامنے جو نمبر دیا ہوا ہے۔ اس نمبر کے سبق کو دوبارہ تیار کریں اور پھر اِمتحان لیں۔

(۶) اگر اِس دفعہ آپ صحیح پڑھیں تو آگے چلیں۔

(۷) اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔

نوٹ

جن صاحبان نے قرآن پڑھ رکھا ہے۔ وہ بھی اپنا اطمینان کر سکتے ہیں

Marfat.com

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

كَ طَائِی یِس سِی جِل نِ لِل كُ تُب

لِنُحْيِيَ بِهٖ لِ نُحْ یِ یَ بِ ہی	فَاْوٗا اِلٰی فَ × وُو... اِلا
ثَلٰثَ مِائَةٍ ثَ لاث مِ ءَ تِن	نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ نُن جِل مُ × مِ نِی نَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ مائِیں یُک رِہ ھُن نَ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ دُر رِی یُن یُو قَ دُ
عَرَضًا الَّذِيْ عَ رَ ضَ نِل لَ ذِی	اِنَّا ظَنَنَّا اِن نا ظَ نَن نا

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

Marfat.com

پچھلے صفحے پر دی ہوئی ہدایات کے مطابق ایک ایک سطر حل ڈھک کر پڑھیے :-

سَنَتَدُ رِجُ اُنثَیَیْنِ

(۱) سَ نَ تَدُ رِ جُ اُ نْ ثَ یَا ئَیْ نِ

مَنْ مَا اِقْرَاُ بِئْسَ مُؤْمِنُ

(۲) مَنْ مَا اِقْ رَ × اُبِ × سَ مُ × مِ نُ

فَاعْدِلُوْ فَاصْطَادُوْ

(۳) فَعْ دِ لُوْ فَصْ طَا دُوْ

خَوْفَ بَیْنَ سَوْفَ مَیْتَ

(۴) خَاوْ فَ بَائِیْ نَ سَاؤْ فَ مَائِیْ تَ

اَقِیْمُوا الْوَزْنَ اِلَی الْاَذْقَانِ

(۵) اَقِیْ مُلْ وَزْ نَ اِلَلْ اَذْ قَا نِ

Marfat.com

(۴)	صَلٰوةَ	اِلٰفِ	دَاوٗدَ
	صَ لَا تَ	اِیْ لَا فِ	دَا وُو دَ
(۴)	هٰٓؤُلَآءِ	آلۡئٰنَ	طٰسٓمٓ
	ھَا ءُ لَا ... ءِ	آ ۔ لِ ءَا نَ	طَا سِیْن مِیْم
(۶)	رَبّٰنِیُّوْنَ		لِیَذَّکَّرُوْا
	رَبْ بَا نِ یُوْ نَ		لِ یَذْ ذَکْ کَ رُوْ
(۶)	مُسَمًّى	وَلِیٍّ	بَیِّنٌ
	مُ سَمْ مَنْ	وَ لِیْ یِنْ	بَا ئِیْ یِ نُنْ

اگلی چند سطروں میں وقف یعنی آیت کرنے کی آزمائش ہے۔ توجہ سے جواب دیں:۔

(۵)	صَرِّفْ جا	صَرِّفْ ء
	صَ رِفْ	صَ رِفْ

Marfat.com

وَاسْتَغْفِرْهُ ○ مِنَّ ○ مُعْتَرَّ ○

(۵) وَسْ تَغْ فِرْہُ مِنْ نَ مُعْ تَرْ رَ

اَعْلٰی ط بِہٖ ط لَہٗ ط

(۵) اَعْ لَا بِہٖ لَہٗ

وَرَثَةِ ط مَيْتَةَ ○ قَارِعَةٌ ط

(۵) وَ رَ ثَہِ مَا ئِیْ تَہَ قَا رِ عَہْ

آیت سے پہلے آخری حرف پر تنوین ہو تو آیت کس طرح کی جائے:

قَدِيْرٌ ○ كَثِيْرٍ ○ كَثِيْرًا ○

(۶) قَ دِیْرْ کَ ثِیْرْ کَ ثِیْرَا

هُدًى ○ شَآءَ ط كَثِيْرَةً ط

(۶) ھُ دَا شَا آ کَ ثِیْ رَہْ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ جزم ← تشدید اور تنوین ← تشدید کے قاعدے جانتے ہیں :-

مِنْ رَّبِّ	عَبَدْتُّمْ	مَهَّدْتُّ
(۷) مِرْ رَب بِ	عَ بَتْ تُمْ	مَہْ هَتْ تُ

يَكُنْ لَّهٗ	كُنْ مِّنْ	مَنْ لَّوْ
(۷) يَ كُلْ لَ هُو	كُمْ مِنْ	مَلْ لَوْ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(۷) غَ فُوْ رَرْ رَ حِيْ مَنْ	صِ رَا طِمْ مُسْ تَ قِيْ مِنْ
خَيْرٌ لَّهُنَّ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ
(۷) خَا يْ رُلْ لَ هُنْ نَ	اِ مَا مِمْ مُ بِيْ نِنْ
مُخْلِصًا لَّهٗ	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
(۷) مُخْ لِ صَلْ لَ هُو	بَ شَ رُمْ مِثْ لُ كُمْ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ کا تعلق آٹھویں اور نویں سبق سے ہے

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا... ءُ	اِنْ يُّرِدْنِ اِیں یُ رِد نِ
خَيْرًا يَّرَهٗ خائیں رائیں یَ رَ ہُو	قُوَّةً وَّ اٰثَارًا قُو وَ تاؤں وَ آ ثا رَ ن
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ لِ قاؤ میں یُ × مِ نُو نَ	وَلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ وَ لی یِ اُوں وَ لا نَ صی رِ ن
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَ جُ لُوئیں یَس عا	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فا کِ ہَ تُوں وَ لَ ھُم
مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ مائیں یُک رِہ ھُن نَ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ دُ ر ری یُوئیں یُو قَ دُ

Marfat.com

اب دو صفحات پر ایسے الفاظ ہیں جن کا بیان سبق نمبر ۱ میں آیا ہے:۔

عَلِيمٌ نِ الَّذِى	يَأْخُذُ
عَ لِی مُ نِل لَ ذِی	یَ x خُ ذُ
الٓمّٓرٰ	أَنْبَتَتْ
الف / لا ... م / می ... م / را	اَم بَ تَت
مُدْهَآمَّتٰنِ	لٰكِنَّا
مُدْ ھا ... م مَ تا نِ	لا کِن نا
اَلِيمٌ بِمَا	اَلْحَآقَّةُ
اَ لِی مُم بِ ما	اَل حا ... قَ قَ تُ
طٰسٓمّٓ	مِنْ بَعْدِهٖ
طا / سی ... م / ی ... م	مِم بَعْ دِ ہی

Marfat.com

سَلٰسِلَاْ وَ اَغْلٰلًا   فَاْ وُ

سَ لَا سِ لَ وَ اَ غْ لَا لَنْ   فَ × وُ و

كَافِرًا بِهٖ   عَدْنِ نِ الَّتِيْ

كَا فِ رَمْ بِ ہِیْ   عَدْ نِ نِلْ لَ تِیْ

تِظَآنِّيْ   صُمٌّ مْ بُكْمٌ

تِ ظَا.... نْ نِیْ   صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ

فِتْنَةِ نِ انْقَلَبَ   لَاْ اِلٰی اللّٰہِ

فِتْ نَ تُنْ نِنْ قَ لَ بَ   لَ اِ لَلْ لَا ہِ

مَكَانِۣ الْبَعِيْدِ   تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

مَ كَا نِمْ بَ عِیْ دِنْ   تَمْ مَتْ بِلْ خَائِ رِ

الحمدللّٰه، کتاب ختم ہوئی، خدا تعالیٰ آپ کی محنت کو بار آور فرمائے۔ آمین! میرے لیے بھی دعائے خیر فرمائیں۔

Marfat.com

ستر ہزار فرشتے دعا پر مامور

حدیث حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اگر اس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

مردود سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

چھپی اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا

پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا اس کے نام بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اس کی

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ۝

ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

Marfat.com

ادائیگی قرض کی دعاء حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تجھیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کرے گا۔ صبح و شام دعاء پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ[1]

قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

دوسری دعاء حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2]

اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کہتے ہیں کہ حضور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب میری امت میں پندرہ خصلتیں پیدا ہوں گی تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی"

"دریافت کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہیں؟ فرمایا:

۱ جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنا لیا جائے

۲ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے

۳ زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے

۴ شوہر بیوی کا مطیع ہو جائے

۵ بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے

۶ آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے

۷ مساجد میں شور مچایا جائے

۸ قوم کا ذلیل ترین آدمی اس کا سردار ہو جائے

۹ آدمی کی عزت اس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے

۱۰ نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائیں

۱۱ مرد ریشم پہنیں

۱۲ آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے

۱۳ اور رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں

۱۴ اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں

تو لوگوں کو چاہیے کہ پھر وہ عذاب الٰہی کے منتظر رہیں خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آ جائے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی، باب علامات الساعۃ)

Marfat.com